WATTAN
The Urdu Daily

روزنامہ
وطن
بڈگام

جمعتہ المبارک
05 ستمبر 2025
FRIDAY
05 SEPTEMBER - 2025

صفحہ 08 — غیر قانونی بیٹنگ ایپ کیس: شیکھر دھون ای ڈی کے سامنے پیش

صفحہ 08 — ٹیم انڈیا کے کھلاڑی فٹنیس ٹیسٹ کے تعلق سے سنجیدہ نہیں

■ جلد: 15 ■ شمارہ نمبر: 209 ■ صفحات: 08 ■ قیمت: 02 روپے ■
■ RNI No. JKURD/2011/37141 ■
The Urdu Daily WATTAN Budgam

لوگ پُرسکون رہیں، بالکل نہ گھبرائیں، سرکاری ایڈوائزری پر بھروسہ کریں: صوبائی کمشنر کشمیر

موسم میں بہتری کیساتھ جہلم میں پانی کی سطح کم ہونے کی اُمید

بڈگام ضلع کے زیر آب علاقوں سے بطور احتیاط 9000 افراد منتقل، انخلاء کی مہم جاری: گرگ

کہا کشمیر میں ضروری اشیاء کی کوئی کمی نہیں، ہمارے پاس وافر مقدار میں سامان دستیاب اور ذخیرہ

سری نگر، ۴، ستمبر، جے کے این ایس، صوبائی کمشنر کشمیر انشول گرگ نے جمعرات کو یقین دہانی کرائی کہ کشمیر میں ضروری اشیاء کی کوئی کمی نہیں ہے اور ہمارے پاس وافر مقدار میں سامان دستیاب اور ذخیرہ ہے۔ اس دوران انہوں نے آئی جی پی کشمیر اور ڈپٹی کمشنر بڈگام کے ہمراہ ضلع بڈگام کے سیلاب زدہ علاقوں میں انخلاء اور بچاؤ کارروائیوں کا جائزہ لینے کے دوران کہا کہ بڈگام ضلع میں اب صورتحال قابو میں ہے اور زیر آب علاقوں سے بطور احتیاط 9000 افراد کو نکالا گیا، اور انخلاء کی مہم جاری ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق ڈویژنل کمشنر کشمیر

انشول گرگ نے جمعرات کو لوگوں سے نہ گھبرانے کی اپیل کی اور صرف انتظامیہ کی طرف سے جاری کردہ سرکاری ایڈوائزری پر بھروسہ کرنے کی اپیل کی۔ انشول گرگ نے سری نگر میں نامہ نگاروں کو بتایا کہ لوگوں کو پریشان ہونے کی ضرورت نہیں، ہمیں افواہوں سے بچنا چاہیے اور سرکاری/102

وادی میں دوسرے روز بھی تعلیمی سرگرمیاں متاثر، جموں میں ایک ہفتے سے اسکول بند

سرینگر//04 ستمبر//سی این آئی//جموں کشمیر میں مسلسل بارشوں کے بعد پیدا شدہ سیلابی صورتحال کے پیش نظر وادی کشمیر میں دوسرے روز بھی تعلیمی سرگرمیاں متاثر رہی جبکہ امتحانات بھی ملتوی کر دئے گئے۔ ادھر جموں میں گزشتہ ہفتے سے مسلسل اسکول بند رہنے سے درس وتدریس کا عمل معطل ہے۔ سی این آئی کے مطابق میں گزشتہ دو دنوں سے جاری شدید بارش کے بعد سیلاب جیسی صورتحال کے پیش نظر جمعرات کو دوسرے دن بھی کشمیر میں تعلیمی ادارے بند رہے۔ ایک سرکاری ترجمان نے کہا کہ موسمی حالات کے پیش نظر/101

جی ایس ٹی اصلاحات کیلئے وزیراعظم اور وزیرخزانہ کا شکریہ

یہ زندگی میں آسانی اور کاروبار کرنے میں آسانی کو بہتر بنائے گا / لیفٹننٹ گورنر سنہا

سرینگر//04 ستمبر//سی این آئی//جموں کشمیر کے لیفٹنٹ گورنر منوج سنہا نے نیکسٹ جنرل جی ایس ٹی اصلاحات کیلئے وزیراعظم نریندر مودی اور وزیرخزانہ نرملا سیتارمن کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ یہ زندگی میں آسانی اور کاروبار کرنے میں آسانی کو بہتر بنائے گا۔ سی این آئی کے مطابق لیفٹنٹ گورنر منوج سنہا نے جمعرات کو/103

جہاں کہیں بھی پانی رہائشی علاقوں میں وہاں پولیس ٹیمیں دیگر ایجنسیوں کے ساتھ مدد میں سرگرم

لوگ پرسکون رہیں اور حکومتی ہدایات پر عمل کریں / آئی جی پی کشمیر

جہلم کے کناروں پر پولیس ٹیمیں گشت کر رہی ہیں تاکہ کسی بھی شگاف کا پتہ لگایا جاسکے

سرینگر//04 ستمبر//سی این آئی//جہاں کہیں بھی پانی رہائشی علاقوں میں وہاں پولیس ٹیمیں دیگر ایجنسیوں کے ساتھ لوگوں کی مدد میں سرگرم عمل ہے کی بات کرتے ہوئے انسپکٹر جنرل آف پولیس کشمیر زون وجے کمار بردی نے کہا کہ پولیس کے تمام ماتحت یونٹس کو چوکس رہنے اور کمزور پشتوں سے دور رہنے کی ہدایت کی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جہلم کے کناروں پر پولیس کی ٹیمیں گشت کر

رہی ہیں تاکہ کسی بھی ناگہانی یا شگاف کا پتہ لگایا جاسکے۔ سی این آئی کے مطابق انسپکٹر جنرل آف پولیس کشمیر وی کے بردی نے کہا کہ تمام محکمے بشمول پولیس، فوج، این ڈی آر ایف، ایس ڈی آر ایف اور دیگر ایجنسیاں وادی میں خاص طور پر سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں بروقت بچاؤ اور امدادی کارروائیوں کو یقینی بنانے کیلئے قریبی تال میل سے کام کر رہی ہیں۔ نوگام علاقے میں نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے آئی جی پی نے کہا کہ شدید بارش کے بعد سے جہلم کے کئی علاقوں میں سیلاب آگیا ہے، جس کے نتیجے میں جنوبی کشمیر کے/104

اننت ناگ میں سڑک کا المناک حادثہ رونما، معمر وکیل جاں بحق

لولاب بائی پاس کپواڑہ پر حادثہ، ایس پی او از جاں، تین زخمی

سرینگر//04 ستمبر//سی این آئی//اننت ناگ کے مٹن علاقے میں سڑک کے ایک حادثے میں ایک معمر وکیل جاں بحق ہوگیا۔ سی این آئی کو نمائندے پرویز وانی نے اس ضمن میں تفصیلات فراہم کرتے ہوئے بتایا کہ اننت ناگ کے پائی بگ مٹن علاقے میں سڑک کا ایک حادثہ پیش آیا۔ نمائندے نے عین شاہدین کا حوالہ دیتے ہوئے بتایا کہ حادثہ اس وقت پیش آیا جب کے پی روڑ پر دو گاڑیوں کے مابین ٹکر ہوئی۔ انہوں نے کہا کہ کے پی روڈ پر گیس سے/105

ریل رابطے کو مزید بڑھاوا دینے کیلئے جموں وکشمیر میں دو بڑے پروجیکٹوں کو منظوری

پروجیکٹوں میں نئی بارہمولہ اوڑی ریلوے لائن اور قاضی گنڈ بڈگام اسٹریچ کو دوگنا کرنا شامل

سرینگر//04 ستمبر//سی این آئی//ریل رابطے کو مزید بڑھاوا دینے کی کوششوں کے تحت محکمہ ریلوے کی وزارت نے جموں وکشمیر کیلئے دو بڑے پروجیکٹوں کو منظوری دی ہے، جن میں ایک نئی بارہمولہ اوڑی ریلوے لائن اور قاضی گنڈ بڈگام اسٹریچ کو دوگنا کرنا شامل ہے۔ سی این آئی کے مطابق ریلوے کی وزارت نے جموں وکشمیر کیلئے دو بڑے پروجیکٹوں کو منظوری دی ہے، جن میں ایک نئی بارہمولہ اوڑی ریلوے لائن اور قاضی گنڈ بڈگام اسٹریچ کو دوگنا کرنا شامل ہے۔ محکمہ کی جانب سے جاری کردہ ایک بیان کے مطابق 40.2 کلومیٹر بارہمولہ اوڑی لائن کمان پوسٹ کے قریب سرحدی شہر اوڑی تک ریل رابطے کو بڑھا دے گی۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ پروجیکٹ، جس میں تین روڈ انڈر برجز اور نو روڈ اوور برجز شامل ہیں، سردیوں کے دوران سڑکوں کی بندش کے شکار علاقے تک ہر موسم تک رسائی فراہم کرے گا۔ بارہمولہ اور اوڑی تحصیلوں کے ساتھ ساتھ سرحد کے قریب فوج کے بڑے اداروں کی میزبانی کرنے کے ساتھ ساتھ یہ منصوبہ سیکورٹی اہمیت کا حامل ہے۔ لائن کو ایک نئے سنگل براڈ گیج ٹریک کے طور پر تیار کیا جائے گا اور اس کے لیے نئے سرے سے زمین کے حصول کی ضرورت ہوگی۔ بیان میں مزید کہا گیا ہے کہ 73.50 کلومیٹر قاضی گنڈ بڈگام کو ڈبل کرنے کا منصوبہ بارہمولہ تک موجودہ سنگل/106

بی آر او چیف نے چیف سیکرٹری کے ساتھ سیلاب کے بعد کی صورتحال پر تبادلہ خیال کیا

سڑک رابطے کی فوری بحالی کی یقین دہانی کی

جموں//انفو//پی وی ایس ایم، وی ایس ایم، ڈائریکٹر جنرل بارڈر روڈز (ڈی جی بی آر) لیفٹیننٹ جنرل رگھو سری نواسن نے سول سیکرٹریٹ جموں میں چیف سیکرٹری اٹل ڈولو سے ملاقات کی۔ ڈی جی بی آر کے ہمراہ چیف انجینئر پروجیکٹ سمپرک بریگیڈیئر راکیش کمار مشرا اور ٹیکنیکل سیکرٹری ڈی جی بی آر کرنل وشل کمار سریواستو بھی تھے۔ دوران میٹنگ لیفٹیننٹ جنرل سری نواسن نے چیف

سیکرٹری کو جموں وکشمیر میں بین الاضلاعی سڑک رابطے کی بحالی کے لئے بارڈر روڈز آرگنائزیشن (بی آر او) کی جانب سے جاری اقدامات بالخصوص حالیہ سیلاب جیسی صورت حال/110

ہماچل پردیش میں مٹی کے تودے گرآنے سے قہرسامانیاں

چھ کشمیری مزدور زندہ دب گئے کنگن گاندربل میں قیامت صغری بپا

وزیراعلیٰ اور لیفٹننٹ گورنر کا اظہار دکھ، غمزدہ خاندانوں کی ہر ممکن مدد کی یقین دہانی کرائی

ریٹل پاور پروجیکٹ کشتواڑ کے شیڈوں میں لینڈ سلائیڈنگ کے بعد پانچ افراد کو بچالیا گیا

سرینگر//04 ستمبر//سی این آئی//ہماچل پردیش کے کولو علاقے میں مٹی کے تودے کے نیچے چھ کشمیری مزدور زندہ دب گئے۔ واقعہ پر لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا اور وزیراعلیٰ عمر عبداللہ نے گہرے دکھ کا اظہار کیا ہے۔ ادھر کشتواڑ میں ریٹل پاور پروجیکٹ کے شیڈوں میں لینڈ سلائیڈنگ کے بعد پانچ افراد/109

نئی دہلی سے واپسی کے بعد وزیراعلیٰ نے کیا لسجن اور ملحقہ علاقوں کا دورہ

سیلابی پانی سے پیدا شدہ صورتحال کا جائزہ لیا، افسران سے بات بھی کی

سرینگر//04 ستمبر//سی این آئی//نئی دہلی سے واپسی کے بعد وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے لسجن اور اس کے ملحقہ علاقوں کا دورہ کیا جس دوران انہوں نے وہاں سیلابی صورتحال کے بعد پیدا شدہ حالات کا جائزہ لیا۔ سی این آئی کے مطابق وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نئی دہلی سے بعد دوپہر سرینگر واپس پہنچ گئے اور سرینگر کے ہوائی اڈے سے انہوں نے سیدھے لسجن کا رخ کیا۔ ان کے ہمراہ وزیر اعلیٰ کے مشیر ناصر اسلم وانی، نائب وزیر اعلیٰ سریندر کمار چودھری، ممبر اسمبلی لالچوک احسن پردیسی، ممبران اسمبلی چھانہ پورہ مشتاق احمد اور دیگر افسران واہلکار موجود تھے۔ وزیر اعلیٰ نے علاقے میں پہنچ کر وہاں زمینی صورتحال کا معائنہ کیا اور سیلاب سے متاثرہ علاقوں کا جائزہ لیا۔ اس دوران انہوں نے ایس ڈی آر ایف کی کشتی میں سوار ہوکر کچھ میٹر پانی میں سفر بھی کیا جبکہ انہیں متعلقہ افسران نے تمام صورتحال کے بارے میں جانکاری دی۔ خیال رہے کہ اس سے قبل وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے ایک ایکس پوسٹ میں کہا تھا کہ دریا جہلم کی شگاف سے متاثرہ لوگوں کو ان کے متاثرہ علاقے سے بحفاظت نکال لیا گیا ہے۔ انہوں نے لکھا '/108

موجودہ موسمی حالات اور حفاظتی اقدامات کے بطور شہرآفاق گلمرگ، بانڈی پورہ اور کپواڑہ میں ٹریکنگ پر پابندی عائد

سرینگر//04 ستمبر//سی این آئی//موجودہ موسمی حالات اور حفاظتی اقدامات کے بطور حکام نے شہرہ آفاق گلمرگ، بارہمولہ، بانڈی پورہ اور کپواڑہ میں ٹریکنگ پر پابندی ہے۔ سی این آئی کے مطابق اسسٹنٹ ڈائریکٹر ٹورازم گلمرگ کی جانب سے ایڈوائزری جاری کی ہے جس میں اس کے دائرہ اختیار میں آنے والے علاقوں بشمول بارہمولہ، بانڈی پورہ اور کپواڑہ کے اضلاع میں مجاز اتھارٹی کی پیشگی اجازت کے بغیر/107

سرینگر جموں شاہراہ مسلسل دسویں روز بھی ٹریفک کی آمدرفت کیلئے بند

شاہراہ کے مختلف مقامات پر ہزاروں کی تعداد میں چھوٹی بڑی گاڑیاں درماندہ

مغل روڑ سمیت دیگر اہم شاہراؤں پر بھی ٹریفک کی بحالی ممکن نہ ہوسکی، حکام اور مشینری کام میں مصروف

سرینگر//04 ستمبر//سی این آئی//ٹنل کے آر پار خراب موسمی صورتحال اور بدھ کو ہوئی تازہ بارشوں کے بعد لینڈ سلائنڈگ کے باعث سرینگر جموں شاہراہ پر دسویں روز بھی ٹریفک کی آمدرفت بند رہی۔ شاہراہ کے مختلف مقامات پر ہزاروں کی تعداد میں چھوٹی بڑی گاڑیاں درماندہ ہے جبکہ حکام کی جانب سے شاہراہ کو کھولنے کا کام ہنگامی بنیادوں پر جاری ہے۔ ادھر مغل شاہراہ سمیت دیگر اہم سڑکیں بھی مسلسل بند پڑی ہوئی ہے جس کے نتیجے میں وادی کا زمینی رابطہ بیرون ریاستوں سے مکمل طور پر منقطع ہے۔ شاہراہ مسلسل بند رہنے کے نتیجے میں مختلف مقامات پر درماندہ مسافر بھی پریشان ہوگئے ہیں۔ سی این آئی کے مطابق جموں میں جاری خراب موسمی صورتحال کے باعث سرینگر جموں شاہراہ مسلسل دسویں روز بھی ٹریفک کی آمدرفت کیلئے بند رہی۔ معلوم ہوا ہے کہ شاہراہ پر دونوں جانب سینکڑوں گاڑیاں درماندہ ہیں جو گذشتہ کئی روز سے دونوں جانب درماندہ ہیں۔ حکام کے مطابق چھوٹی گاڑیاں اور دیگر مسافر گاڑیاں گزشتہ دس دنوں سے شاہراہ پر درماندہ ہے۔ شاہراہ مسلسل بند رہنے کے نتیجے میں وادی کا بیرون دنیا سے زمینی رابطہ مسلسل دسویں روز بھی منقطع رہا۔ نمائندے نے بتایا کہ شاہراہ پر پسیاں گر آتے اور چٹانیں سرکنے کی وجہ سے ٹریفک ناقابل آمدورفت ہے اور ٹریفک کی آواجاہی کیلئے فی الحال بند ہے۔ انہوں نے بتایا کہ گذشتہ دنوں ہوئی بھاری بارشوں کے نتیجے میں شاہراہ پر رام بن اور/112

جاویدرانا نے قبائلی بہبود کی سکیموں پر عمل درآمد

کیلئے بین محکمہ جاتی تعاون بڑھانے پر زور دیا

انتظامی کمیوں اور نگرانی کے نظام پر تبادلہ خیال

جموں سری نگر//انفو//وزیر برائے جل شکتی، جنگلات و ماحولیات اور قبائلی امور جاوید احمد رانا نے چیف سیکرٹری اٹل ڈولو کے ساتھ ایک تفصیلی میٹنگ منعقد کی جس میں جموں وکشمیر میں قبائلی فلاحی سکیموں اور ترقیاتی منصوبوں سے متعلق بین محکمہ جاتی ہم آہنگی اور نگرانی کے طریقہ کار کا جائزہ لیا گیا۔ یہ میٹنگ حالیہ سیلابی صورت حال کے بعد بلائی گئی جس نے قبائلی کمیونٹیوں کو متاثر کرتے ہوئے متعدد علاقوں میں شدید نقصان پہنچایا ہے۔ وزیر موصوف نے متاثرہ کنبوں کو درپیش مشکلات پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے حکومت کی طرف سے اعلان کردہ بحالی کے اقدامات پر فوری اور موثر عمل درآمد کرنے پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ اگرچہ قلیل مدتی امداد اہم ہے لیکن طویل مدتی اور دیرپا حکمت عملی تیار کرنا بھی ناگزیر ہے تاکہ آفات سماوی سے بار بار متاثر ہونے والی قبائلی آبادیوں کی مستقل آبادکاری اور تحفظ یقینی بنایا جاسکے۔ وزیر جاوید رانا نے اس بات پر زور دیا کہ انتظامیہ کا ردعمل نہ صرف فوری ہونا چاہیے/111

اسلام میں پڑوسی کے حقوق اور معاشرہ پر اسکے اثرات

دین اسلام میں ہر تعلق، رشتے اور انسان سے وابستہ ہر فرد کی اہمیت، احترام اور مقام کی بہت وضاحت کے ساتھ تفصیل بیان کی گئی ہے، بلاشبہ دین اسلام وہ دین ہے کہ جس میں غیر مسلموں کو بھی ان کے بنیادی حقوق سے سرفراز کیا گیا، یہ وہ آفاقی مذہب ہے کہ جس میں گھر کے افراد کے ساتھ ساتھ غلام اور لونڈی کے حقوق کے تحفظ کا حکم دیا گیا اور...

امیر افضل اعوان:

دین اسلام میں ہر تعلق، رشتے اور انسان سے وابستہ ہر فرد کی اہمیت، احترام اور مقام کی بہت وضاحت کے ساتھ تفصیل بیان کی گئی ہے، بلاشبہ دین اسلام وہ دین ہے کہ جس میں غیر مسلموں کو بھی ان کے بنیادی حقوق سے سرفراز کیا گیا، یہ وہ آفاقی مذہب ہے کہ جس میں گھر کے افراد کے ساتھ ساتھ غلام اور لونڈی کے حقوق کے تحفظ کا حکم دیا گیا اور یہ ہی وہ دین حق ہے کہ جس میں جانوروں تک کے بنیادی حقوق بڑی ہی وضاحت کے ساتھ بیان کئے گئے ہیں۔

اسلام میں جہاں رشتہ داری کی اہمیت بیان کی گئی ہے وہیں رشتہ داروں کے علاوہ ان افراد کی جن کے ساتھ کوئی بھی مومن میل جول رکھتا ہے، ان کے حقوق کا بیان موجود ہے۔ بلکہ ہمسایہ کی اہمیت تو اس کے غیر مسلم ہونے کے باوجود مسلمہ ہے۔

اس حوالہ سے ہمسایوں کو 3 درجوں میں تقسیم کیا گیا ہے، پہلا وہ جو غیر مسلم ہو اس کا حق ایک درجہ ہے دوسرا جو مسلمان ہو مگر رشتہ دار نہ ہو اس کا حق دو درجے ہے یعنی وہ پڑوسی بھی ہے اور مومن بھی اسی طرح تیسرا وہ جو ہمسایہ بھی ہے رشتہ دار ہے اور مومن بھی، تو اسلام میں اس کا تفصیلی ذکر موجود ہے تا کہ ایک مستحسن معاشرہ قائم ہو سکے۔

قرآن کریم میں ارشاد ربانی ہے کہ ''اور اللہ تعالیٰ کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرو اور ماں باپ کے ساتھ سلوک و احسان کرو اور رشتہ داروں سے اور یتیموں سے اور مسکینوں سے اور قرابت دار ہمسایہ سے اور اجنبی ہمسائے سے، اور پہلو کے ساتھی سے، اور راہ کے مسافر سے اور ان سے جن کے مالک تمہارے ہاتھ ہیں (غلام، کنیز) یقیناً اللہ تعالیٰ تکبر کرنے والے اور شیخی خوروں کو پسند نہیں فرماتا'' سورۃ النساء، آیت 36، اس آیت مبارکہ میں قرابت دار پڑوسی کے حوالہ سے استعمال ہوا ہے، جس کے معنی ایسا پڑوسی جس سے قرابت داری نہ ہو، مطلب یہ ہے کہ پڑوسی سے بہ حیثیت پڑوسی کے حسن وسلوک کیا جائے رشتہ دار ہو یا غیر رشتہ دار احادیث مبارکہ میں بھی اس کی بڑی تاکید کی گئی ہے، یہاں پہلو کے ساتھی سے مراد رفیق سفر، شریک کار، بیوی اور وہ شخص ہے جو فائدے کی امید پر کسی کی قربت و ہم نشینی اختیار کرے بلکہ اسکی تعریف میں وہ لوگ بھی آسکتے ہیں جنہیں تحصیل علم یا کوئی کام سیکھنے کے لئے یا کسی کاروباری سلسلہ میں آپ کے پاس بیٹھنے کا موقع ملے، راہ کے مسافر میں گھر، دکان اور کارخانوں، ملوں کے ملازم اور نوکر چاکر بھی آجاتے ہیں۔

سورۃ النساء ▯ کی اس آیت مبارکہ میں تین قسم کے ہمسایوں کا ذکر آیا ہے، ایک وہ جو ہمسائے بھی ہوں اور رشتہ دار بھی ہوں، دوسرے وہ جو تمہارے پہلو میں یا تمہارے مکان کے پاس تو رہتے ہوں مگر تمہارے رشتہ دار نہ ہوں، تیسرے وہ جو تمہاری سوسائٹی سے متعلق ہوں مثلاً وہ دوست احباب جو ایک جگہ مل بیٹھتے ہوں یا کسی دفتر میں یا دوسری جگہ اکٹھے کام کرتے ہوں اور اکثر میل ملاقات رہتی ہو، حسن سلوک تو ان سب سے کرنا چاہیے، تاہم اسی ترتیب سے ان کا خیال ضرور رکھا جائے، سب سے زیادہ حقدار رشتہ دار ہمسائے ہیں، پھر ان کے بعد اپنے گھر کے آس پاس رہنے والے ہمسائے، اور ایک روایت کے مطابق ایسے ہمسایوں کی حد چالیس گھروں تک ہے پھر ان کے بعد ان ہمسایوں کی باری آتی ہے جو اپنے ہم نشین، ہم جماعت یا ساتھ کام کرنے والے ہوں۔

اسلام نے مختلف وسعت پذیر دائروں میں مسلم معاشرے کی زندگی منظم کرنے کی طرف سب سے زیادہ توجہ دی ہے تا کہ پورا معاشرہ منظم ہو جائے، اس سلسلے میں والدین اور رشتہ داروں کے حقوق سے شروع ہو کر یہ سلسلہ پڑوسیوں، دوستوں اور آشناؤں سے ہوتا ہوا غریبوں اور غیر مسلموں تک جاتا ہے، اہل علم کہتے ہیں کہ پڑوس کے دائرے کو جس قدر ممکن ہو وسعت دی جائے۔

مگر اسلامی تعلیمات اور احکامات الٰہی بارے ہماری معلومات نہ ہونے کے برابر ہیں''ین اسلام میں ایک جانب یہ بتایا جارہا ہے کہ جو پڑوسی کا خیال نہ رکھے تو اللہ پاک اس سے ناراض ہو جائے گا، یہ بھی کہ جو اپنے ہمسائے کو ستائے وہ مومن ہی نہیں تو ایک جانب یہ بھی وضاحت کی جارہی ہے کہ ایسے شخص کی عبادات بھی قبول نہیں اور وہ جہنم میں جائے گا، اس سلسلہ میں ایک حدیث پاک میں آتا ہے کہ'' ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے بارگاہ نبوت میں عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ فلاں عورت کثرت سے نماز، روزہ اور صدقہ کرنے میں مشہور ہے لیکن وہ اپنی زبان سے اپنے پڑوسیوں کو ستاتی ہے نبی کریم ﷺ نے فرمایا وہ جہنمی ہے پھر اس نے کہا یا رسول اللہ فلاں عورت نماز، روزہ، اور صدقہ کی کمی میں مشہور ہے وہ صرف پنیر کے چند ٹکڑے صدقہ کرتی ہے۔

حقوق ہمسائیگی کا اسلام میں اس قدر بیان ہے کہ ایسا محسوس ہونے لگا گویا کہ پڑوسی آپ کے گھر یا خاندان کا ہی ایک شخص ہو، اس بارے میں ایک حدیث مبارکہ میں بیان ہے'' ایک انصاری صحابی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضری کے ارادے سے اپنے گھر سے نکلا وہاں پہنچا تو دیکھا کہ نبی کریم ﷺ

کھڑے ہیں اور نبی کریم ﷺ کے ساتھ ایک اور آدمی بھی ہے جس کا چہرہ نبی کریم کی طرف ہے میں سمجھا کہ شاید یہ دونوں کوئی ضروری بات کر رہے ہیں بخدا! نبی کریم اتنی دیر کھڑے رہے کہ مجھے نبی کریم ﷺ پر ترس آنے لگا جب وہ آدمی چلا گیا تو میں نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! یہ آدمی آپ کو اتنی دیر لے کر کھڑا رہا کہ مجھے آپ پر ترس آنے لگا نبی کریم ﷺ نے فرمایا کیا تم نے اسے دیکھا تھا؟ میں نے عرض کیا جی ہاں! نبی کریم ﷺ نے فرمایا کیا تم جانتے ہو کہ وہ کون تھا؟ میں نے عرض کیا نہیں نبی کریم ﷺ نے فرمایا وہ جبرائیل علیہ السلام تھے جو مجھے مسلسل پڑوسی کے متعلق وصیت کر رہے تھے حتیٰ کہ مجھے اندیشہ ہونے لگا کہ وہ اسے وراثت میں بھی حصہ دار قرار دے دیں گے پھر فرمایا اگر تم انہیں سلام کرتے تو وہ تمہیں جواب ضرور دیتے۔

'' (مسند احمد) پڑوسیوں کے حقوق کے حوالے سے معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ ہم نے کہا اے اللہ کے رسول ﷺ! پڑوسی کا حق کیا ہے؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: اگر وہ تجھ سے قرض مانگے تو اسے قرض دے، اگر تجھ سے مدد مانگے تو اسے مدد مہیا کر، اگر ضرورت مند ہو تو اسے عطا کر، اگر بیمار ہو تو اس کی تیمارداری کر، اگر فوت ہو جائے تو اس کے جنازے کے پیچھے جا، اگر اسے کوئی خیر پہنچے تو تجھے خوشی ہو۔

ساتویں دروازے پر کون رکاوٹ بنے گا

امیر افضل اعوان:

ایک شخص کے ہاں صرف بیٹیاں تھیں ہر مرتبہ اس کو امید ہوتی کہ اب تو بیٹا پیدا ہوگا مگر ہر بار بیٹی ہی پیدا ہوتی اس طرح اس کے ہاں یکے بعد دیگرے چھ بیٹیاں ہو گئیں اس کی بیوی کے ہاں پھر ولادت متوقع تھی وہ ڈر رہا تھا کہ کہیں پھر لڑکی پیدا نہ ہو جائے شیطان نے اس کو بہکایا چنانچہ

ایک شخص کے ہاں صرف بیٹیاں تھیں ہر مرتبہ اس کو امید ہوتی کہ اب تو بیٹا پیدا ہوگا مگر ہر بار بیٹی ہی پیدا ہوتی اس طرح اس کے ہاں یکے بعد دیگرے چھ بیٹیاں ہو گئیں اس کی بیوی کے ہاں پھر ولادت متوقع تھی وہ ڈر رہا تھا کہ کہیں پھر لڑکی پیدا نہ ہو جائے شیطان نے اس کو بہکایا چنانچہ اس نے ارادہ کر لیا کہ اب بھی لڑکی پیدا ہوئی تو وہ اپنی بیوی کو طلاق دے دے گا۔

اس کی غلط فہمی پر غور کریں بھلا اس میں بیوی کا کیا قصور۔ رات کو سویا تو اس نے عجیب وغریب خواب دیکھا اس نے دیکھا کہ کہ قیامت برپا ہو چکی ہے اس کے گناہ بہت زیادہ ہیں جن کے سبب اس پر جہنم واجب ہو چکی ہے۔ لہٰذا فرشتوں نے اس کو پکڑا اور جہنم کی طرف لے گئے۔

پہلے دروازے پر گئے۔ تو دیکھا کہ اس کی ایک بیٹی وہاں کھڑی تھی جس نے اسے جہنم میں جانے سے روک دیا۔

فرشتے اسے لے کر دوسرے دروازے پر چلے گئے وہاں اس کی دوسری بیٹی کھڑی تھی جو اس کے لئے آڑ بن گئی۔ اب وہ تیسرے دروازے پر اسے لے گئے وہاں تیسری لڑکی کھڑی تھی جو رکاوٹ بن گئی۔ اس طرح فرشتے جس دروازے پر اس کو لے کر جاتے وہاں اس کی ایک ایک بیٹی کھڑی ہوتی جو اس کا دفاع کرتی اور جہنم میں جانے سے روک دیتی۔ غرض یہ کہ فرشتے اسے جہنم کے چھ دروازوں پر لے کر گئے مگر ہر دروازے پر اس کی کوئی نہ کوئی بیٹی رکاوٹ بنتی چلی گئی۔

اب ساتواں دروازہ باقی تھا فرشتے اس کو لے کر اس دروازے کی طرف چل دیئے۔

اس پر گھبراہٹ طاری ہوئی کہ اس دروازے پر میرے لئے رکاوٹ کون بنے گا اسے معلوم ہو گیا کہ جو نیت اس نے کی تھی غلط تھی وہ شیطان کے بہکاوے میں آ گیا۔ انتہائی پریشانی اور خوف و دہشت کے عالم میں اس کی آنکھ کھل چکی تھی اور اس نے رب العزت کے حضور اپنے ہاتھوں کو بلند کیا اور دعا کی۔

اے اللہ مجھے ساتویں بیٹی عطا فرما۔ اس لئے جن لوگوں کا قضا وقدر پر ایمان ہے انہیں لڑکیوں کی پیدائش پر رنجیدہ خاطر ہونے کی بجائے خوش ہونا چاہئے ایمان کی کمزوری کے سبب جن بدعقیدہ لوگوں کا یہ تصور بن چکا ہے کہ لڑکیوں کی پیدائش کا سبب ان کی بیویاں ہیں یہ سراسر غلط ہے اس میں بیویوں کا یا خود ان کا کوئی عمل ودخل نہیں۔

بلکہ میاں بیوی تو صرف ایک ذریعہ ہیں، پیدا کرنے والی ہستی تو صرف اللہ تعالیٰ کی ہی ہے وہی جس کو چاہتا ہے لڑکا دیتا ہے جس کو چاہتا ہے لڑکی دیتا ہے جس کو چاہتا ہے لڑکے اور لڑکیاں ملا کر دیتا ہے اور جس کو چاہتا ہے بانجھ بنا دیتا ہے ایسی صورت میں ہر مسلمان پر واجب ہے اللہ تعالیٰ کی قضا وقدر پر راضی ہو اللہ تعالیٰ نے سورۃ شوریٰ میں ارشاد فرمایا ہے۔

آئی اے ای اے کو شام میں یورینیم کے ذرات ملے ہیں؟

نئی دہلی (ایم این این): انٹرنیشنل ایٹومک انرجی ایجنسی نے کہا ہے کہ اس کے تجزیہ کاروں کو شام کے ایک خفیہ مقام پر یورینیم کے ذرات ملے ہیں۔ یہ جگہ اس جوہری پروگرام سے منسلک بتائی جا رہی ہے جسے سابق صدر بشار الاسد کی حکومت خفیہ طریقے سے چلا رہی تھی۔ آئی اے ای اے نے اپنی ایک رپورٹ میں بتایا ہے کہ شام نے شمالی کوریا کی مدد سے مشرقی دیر الزور علاقہ میں ایک غیر اعلانیہ جوہری ریکٹر تیار کیا تھا۔ اس راز سے پردہ تب اٹھا جب اسرائیل نے ۲۰۰۷ء میں ہوائی حملے کر اس ریکٹر کو تباہ کر دیا۔ اس کے بعد شام نے اس جگہ کو پوری طرح میدان بنا دیا اور ایجنسی کے سوالوں کا کبھی واضح جواب نہیں دیا۔ بتایا جاتا ہے کہ گزشتہ سال آئی اے ای اے کی ٹیم نے ۱۳ الگ الگ مقامات کا دورہ کیا۔ ان میں سے ایک جگہ پر انسان کے ذریعہ تیار کردہ قدرتی یورینیم کے ذرات ملے۔ ایجنسی کے ترجمان فریڈرک ڈال کے مطابق ان میں کچھ ذرات ایسے ہیں جو یورینیم معدن کو یورینیم آکسائیڈ میں بدلنے کے عمل سے میل کھاتے ہیں۔ یہ عمل عام طور پر جوہری ریکٹرس میں استعمال ہوتا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ بشار الاسد کے اقتدار سے ہٹنے کے بعد عبوری صدر احمد الشرع نے آئی اے ای اے کو مکمل تعاون فراہم کرنے کا وعدہ کیا ہے۔ نئی حکومت نے ایجنسی کو پھر سے ان مقامات تک رسائی دی ہے جہاں مشتبہ سرگرمیاں ہوئی تھیں۔ اب گئے نمونوں کا تجزیہ کیا جا رہا ہے اور ضرورت پڑنے پر آئندہ بھی جانچ ہوگی۔ آئی اے ای اے کا کہنا ہے کہ صدر الشرع مستقبل میں امن پرمبنی مقاصد کیلئے جوہری توانائی کا استعمال کرنا چاہتے ہیں۔

بلجیم: فنکاروں نے اسرائیلی حملوں میں شہید 18ہزار700 فلسطینی بچوں کے نام پڑھے

نئی دہلی (ایم این این): فنکاروں کا ایک گروپ وسطی برسلز میں غزہ میں اسرائیلی حملوں میں ہلاک ہونے والے بچوں کے ناموں کو یاد کرنے اور احتجاج کے علامتی طور پر پڑھنے کے لیے جمع ہوا۔ غزہ کے بچوں کی خاموشی کے عنوان سے یہ تقریب رائل تھیٹر کے سامنے اسرائیلی جارحیت کے نتیجے میں مبینہ طور پر ہلاک ہونے والے ۱۸ ہزار ۷۰۰ سے زائد بچوں کی یاد میں منعقد ہوئی۔ ڈائریکٹرز تھیری مشیل اور مورا دیوسیف کی قیادت میں شرکاء نے باری باری متاثرین کے نام پڑھے۔ شہری اور راہگیر بھی اس میں شامل ہو کر رضاکارانہ طور پر کچھ نام خود پڑھے۔ اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ احتجاج کا مطلب ایک اجتماعی سوگ اور یادوں کو زندہ رکھنے کی کوشش ہے،

اسرائیل کی ہٹ دھرمی اور مظالم کے خلاف کئی آوازیں اٹھیں

نئی دہلی (ایم این این): فرانس کے صدر ایمانوئیل میکرون نے اسرائیلی دھمکیوں پر ناراضگی کا اظہار کرتے ہوئے سخت جواب دیا ہے۔ غیر ملکی خبر رساں ایجنسی کی رپورٹ کے مطابق فرانسیسی صدر میکرون نے کہا ہے کہ "اسرائیل میں ہمت نہیں کہ وہ فرانس پر دباؤ کو بڑھا سکے، اسرائیل فلسطینی ریاست کو تسلیم کرنے سے ہمیں نہیں روک سکتا۔" میکرون نے واضح الفاظ میں کہا کہ "اسرائیل غزہ میں جارحیت اور فلسطینی سرزمین قبضے کو بڑھا رہا ہے۔" خیال رہے کہ اسرائیل نے گزشتہ روز فرانس کو دھمکی دی تھی کہ وہ فلسطین کو ریاست تسلیم کرنے سے گریز کرے۔ فرانس کے صدر ایمانوئیل میکرون نے کہا ہے کہ انہوں نے سعودی عرب کے ولی عہد محمد بن سلمان سے بات کی ہے، وہ دونوں مل کر ۲۲ ستمبر کو نیویارک میں دو ریاستی حل کانفرنس کی مشترکہ صدارت کریں گے۔ میکرون نے کہا ہے کہ امریکہ کی جانب سے فلسطینی حکام کو ویزا جاری نہ کرنا ناقابل قبول ہے، مطالبہ کیا ہے کہ اس فیصلے کو واپس لیا جائے اور میزبان ملک معاہدے کے تحت فلسطینی نمائندگی کو یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہمارا مقصد دو ریاستی حل کے لیے وسیع ترین بین الاقوامی حمایت حاصل کرنا ہے کیونکہ یہی اسرائیلیوں اور فلسطینیوں دونوں کی جائز امنگوں کو پورا کرنے کا واحد راستہ ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ اس مقصد کیلئے مستقل جنگ بندی، تمام یرغمالیوں کی رہائی، غزہ کیلئے بڑے پیمانے پر انسانی امداد کی فراہمی اور غزہ میں ایک استحکام مشن کی تعیناتی ضروری ہے۔ میکرون نے یہ بھی کہا کہ ہم اس بات کو بھی یقینی بنانے پر کام کر رہے ہیں کہ حماس کو غیر مسلح کر کے غزہ کی گورننس سے باہر کیا جائے، فلسطینی اتھارٹی کو اصلاحات کے ذریعے مضبوط بنایا جائے اور غزہ کی مکمل تعمیر نو کی جائے۔ میکرون نے واضح کیا کہ کوئی بھی جارحانہ کارروائی، الحاق کی کوشش یا جبری بے دخلی اس کوشش کو آگے بڑھانے سے روک نہیں سکتی۔ بلجیم نے دو ریاستی حل کی حمایت کا اعادہ کیا اور فرانس اور سعودی عرب کے ساتھ نیویارک اعلامیہ میں شامل ہونے کے منصوبے کا اعلان کیا، جس سے ریاست فلسطین کی تسلیم شدگی کا اشارہ ملتا ہے۔ حکومت نے کہا کہ باضابطہ تسلیم شدگی اس وقت ہوگی جب تمام یرغمالوں کو رہا کر دیا جائے گا اور حماس کو حکومت سے خارج کر دیا جائیگا۔

فرانسیسی ایم پی ریما حسن کے نام سے بلجیم یونیورسٹی کی لاء گریجویٹ کلاس موسوم

نئی دہلی (ایم این این): فلسطین حامی فرانسیسی ایم پی ریما حسن کو اعزاز کے طور پر ان کے نام سے بلجیم یونیورسٹی کی لاء گریجویٹ کلاس موسوم کی گئی، جس پر انہوں نے اظہار تشکر کیا ہے۔ فلسطینی مہاجر کیمپ میں پیدا ہونے والی اور فرانس میں پرورش پانے والی ریما حسن کے نام پر کلاس کا نام رکھنے کے طلباء کے فیصلے کے بعد بلجیم اور فرانس میں احتجاج کیا گیا ہے۔ ریما حسن جون میں اس وقت سرخیوں میں آگئی تھیں جب انہیں "فریڈم فلوٹیلا میں شامل ہونے کے بعد اسرائیلی حکام نے گرفتار کر کے کئی دنوں تک حراست میں رکھا۔ جب انہیں فرانس واپس بھیجا گیا تو پیرس میں ان کی واپسی پر ایک بڑا مظاہرہ کیا گیا۔ تاہم، جون میں، جب قانون کے شعبے کے طلباء نے حسن کو اعزاز دینے کا فیصلہ کیا، تقریباً ۱۳۰۰ افراد نے دستخط کر کے اس اقدام کی مخالفت کی۔ قانون کے شعبے نے اگست کے آخر میں دوسری مرتبہ انتخاب منعقد کیا، شاید اس امید پر کہ اس کا نتیجہ مختلف ہوگا۔ لیکن طلباء اپنے فیصلے پر قائم رہتے ہوئے دوبارہ فرانسیسی ایم ای پی کا انتخاب کیا۔ سابق فرانسیسی وزیر برنارڈ کوشنر جیسی کئی سرکاری شخصیات نے یو ایل بی کو ایک کھلا خط شائع کیا، جس میں طلباء کے انتخاب کی مذمت کی گئی۔ بلجیم کے اخبار لا لیبر میں جاری کردہ اپنے خط میں، دستخط کنندگان نے اس فیصلے کو "تباہ کن قرار دیا۔ ریما حسن پر فرانس میں دہشت گردی کی حمایت کے الزام میں فرانسیسی وزارت خارجہ کے مطالبے پر مقدمہ چلایا جا رہا ہے، کیونکہ انہوں نے فروری میں سوڈ ریڈیو کو انٹرویو میں حماس کی جانب سے ۷ اکتوبر ۲۰۲۳ء کی حملے کو "ایک جائز عمل قرار دیا تھا۔ حسن نے انٹرویو میں کہا تھا، "کیا اگر دہائیوں سے غیر قانونی قبضہ اور غیر قانونی ناکہ بندی نہ ہوتی تو کیا حماس اور ۷ اکتوبر کے حملے ہوتے؟" جبکہ یو ایل بی کے طلباء نے تنقید کو مسترد کر دیا۔ سوشل میڈیا پر شیئر کردہ ایک بیان میں، یو ایل بی اسٹوڈنٹ یونین (بی ای اے) نے کہا، سیاستدانوں کو طلباء کے فیصلوں پر حکم صادر کرنے کا اختیار نہیں ہے۔ یہ انتخاب، ایک جمہوری عمل کا نتیجہ ہے جو قائم کردہ اصولوں کے مطابق کیا گیا ہے، جو طلباء کی آزادانہ تحقیق اور یکجہتی کے اصولوں کو ظاہر کرتا ہے۔" فرانس کی رکن پارلیمنٹ حسن نے یورونیوز کو ایک بیان میں بتایا، مجھے اس اعزاز پر فخر محسوس ہو رہا ہے۔ میں ان تمام لوگوں کا شکریہ ادا کرتی ہوں۔

اسرائیلی فوج نے غزہ کو گھیر لیا، بہیمانہ بمباری بھی تیز، 119 فلسطینی شہید

نئی دہلی (ایم این این): غزہ میں اسرائیلی فوج کی بربریت رکنے کا نام نہیں لے رہی، تازہ حملوں کے نتیجے میں مزید ۱۱۹ سے زائد فلسطینی شہید ہو گئے۔ اسرائیلی سیکورٹی ذرائع نے کہا ہے کہ فوج نے شمالی غزہ شہر کو اس وقت پوری طرح سے گھیر لیا ہے۔ اسرائیلی ٹی وی چینل ۱۲ اے ذرائع کے حوالے سے مزید بتایا کہ فوج کے اندازوں کے مطابق غزہ شہر پر قبضے کی کارروائی تیز رفتار نہیں ہوگی۔ طبی ذرائع کے مطابق منگل کی صبح سے بدھ تک اسرائیلی حملوں میں غزہ بھر میں کم از کم ۱۰۵ فلسطینی شہید ہو چکے ہیں۔ ان شہدا میں ۲۳ افراد وہ بھی شامل ہیں جو وسطی اور جنوبی غزہ میں امداد کے متلاشی تھے۔ الجزیرہ کے مطابق جنوبی غزہ کے علاقے المواسی میں پانی کی تقسیم کے ایک مرکز پر اسرائیلی ڈرون حملہ بھی کیا گیا ہے۔ جس میں کئی بچے شہید ہوئے۔ زخمیوں کو النصر اسپتال منتقل کیا گیا۔ اسرائیلی فورسز نے دعویٰ کیا ہے کہ حازم نعیم نامی ایک حماس رکن کو ہلاک کر دیا ہے، جس پر الزام تھا کہ وہ غزہ میں ۱۳ اسرائیلی قیدیوں کو حراست میں رکھے ہوئے تھا۔ تاہم حماس نے اس دعوے پر تاحال کوئی ردعمل نہیں دیا۔ دوسری جانب غزہ کی وزارت صحت کے مطابق گزشتہ ۲۴ گھنٹوں کے دوران غزہ میں بھوک اور غذائی قلت کے باعث مزید ۱۳ فلسطینی شہید ہو گئے، جن میں ۳ بچے بھی شامل ہیں۔ اس طرح جنگ کے آغاز سے اب تک غزہ میں بھوک سے اموات کی مجموعی تعداد ۳۶۱ تک پہنچ گئی ہے، جن میں ۱۳۰ بچے شامل ہیں۔ رپورٹ کے مطابق اسرائیلی فوج نے غزہ کی صورت حال کو دنیا سے چھپانے کیلئے صحافیوں کو نشانہ بنانے کے تسلسل کو برقرار رکھتے ہوئے ۲ اور صحافی کو شہید کر دیا ہے۔ جن کے نام رحمی سالم اور ایمن ہانیہ شامل ہیں۔ مقامی حکام نے بتایا کہ منگل کے روز غزہ شہر میں اسرائیلی ڈرون حملے میں ایک فلسطینی کیمرہ مین شہید ہو گیا جو کہ غزہ میں ہونے والا صحافیوں پر تازہ ترین حملہ ہے۔ غزہ کے سرکاری میڈیا آفس نے کہا کہ منارا میڈیا کمپنی کے لیے کام کرنے والے رحمی جہاد سالم غزہ شہر میں الجلا اسکوائر کے قریب ابو الامین اسٹریٹ کو نشانہ بنانے والی حملے میں شہید ہو گئے۔ نئی شہادت کے بعد غزہ میں اکتوبر ۲۰۲۳ء سے اب تک صحافیوں کی اموات کی تعداد ۲۴۹ ہو گئی ہے۔ میڈیا آفس نے فلسطینی صحافیوں اور میڈیا ورکرز کو قتل کرنے کی اسرائیل کی دانستہ پالیسی کی شدید مذمت کرتے ہوئے اسے پریس کے خلاف ایک منظم مہم قرار دیا۔

"اگر کوئی آپ سے یہ کہہ رہا ہے کہ غزہ میں لوگ بھوک سے نہیں مر رہے تو وہ جھوٹ بول رہا ہے"

نئی دہلی (ایم این این): جیف مارکلے اور کرس وین ہولن کے سفر کے وقت کی تصویر۔ تصویر: آئی این این نیویارک، (ایجنسی): غزہ جانے سے روکے جانے والے امریکی سینیٹرز نے اسرائیلی جھوٹ کا پردہ فاش کر دیا۔ تفصیلات کے مطابق اسرائیل نے امریکی سینیٹروں کو غزہ جانے سے روک دیا، سینیٹر کرس وین ہولن اور جیف مارکلے کو غزہ جانے نہیں دیا گیا۔ مشرق وسطی کے ۸ روزہ دورے کے اختتام پر سینیٹر کرس وین ہولن اور جیف مارکلے نے کہا کہ ہم غزہ جا کر خود سب دیکھنا چاہتے تھے، لیکن اسرائیل نے ہمیں جانے نہیں دیا۔ کرس وین ہولن نے کہا اگر کوئی آپ سے یہ کہہ رہا ہے کہ غزہ میں لوگ بھوک سے نہیں مر رہے تو وہ جھوٹ بول رہا ہے، ہمیں یہ سب روکنا ہوگا۔ اتوار کو قاہرہ میں کیپٹل کرونیکل کو ایک انٹرویو میں اوریگان سے تعلق رکھنے والے ڈیموکریٹک سینیٹر جیف مرکلی نے کہا کہ انہوں نے ۱۹۷۸ء میں بطور ۱۲ سالہ نوجوان سیاح پہلی بار اسرائیل اور فلسطین کا دورہ کیا تھا، تب کے حالات اور آج کے حالات میں زمین آسمان کا فرق آ چکا ہے۔ واضح رہے کہ مرکلے اور میری لینڈ سے تعلق رکھنے والے ڈیموکریٹ سینیٹر کرس وین ہولن نے اگست کے آخر میں مصر اور اسرائیل کی سرحدوں پر واقع غزہ کا دورہ کیا تھا، وہ مغربی کنارے اور یروشلم بھی گئے تا کہ انٹرنیشنل امداد کی تقسیم کا مشاہدہ کر سکیں، جو غزہ میں بھوک کے شکار شہریوں تک پہنچانے کے لیے بھیجی گئی تھی، اور یہ جان سکیں کہ ۷ اکتوبر ۲۰۲۳ء کو شروع ہونے والی جنگ کے تقریباً ۲ سال بعد اب اس کے کیا اثرات ہیں۔ مرکلے نے کہا کہ جو تبدیلیاں آئی ہیں وہ تباہ کن حد تک شدید ہیں، اسرائیل اور حماس کے درمیان لڑائی کے ۲۰ مہینوں میں بہت کچھ ہو چکا ہے، اس جنگ کا آغاز اس وقت ہوا تھا جب حماس کے جنگجوؤں نے جنوبی اسرائیل پر حملہ کر کے تقریباً ۱۲۰۰ افراد کو ہلاک اور تقریباً ۲۵۰ کو یرغمال بنا لیا تھا۔ تب سے اب تک، اسرائیلی فوجیوں نے ۶۰ ہزار سے زائد فلسطینیوں کو قتل کیا ہے، جن میں زیادہ تر عام شہری شامل ہیں، جیسا کہ غزہ کی وزارت صحت نے رپورٹ کیا ہے۔ یہ وزارت حماس کے زیر انتظام حکومت کا حصہ ضرور ہے، لیکن یہاں کام کرنے والے طبی ماہرین ہوتے ہیں اور اقوام متحدہ و دیگر غیر جانب دار اداروں کے مطابق ہلاکتوں کے اعداد و شمار کے لیے یہی سب سے معتبر ذریعہ ہے۔

وینس فلم فیسٹیول اسرائیلی نسل کشی کے خاتمے میں تعاون فراہم کرے گا: ہند رجب کی والدہ

نئی دہلی (ایم این این): ہند رجب کی والدہ کو امید ہے کہ بدھ کو وینس فلم فیسٹیول میں ان کی بیٹی کے آخری لمحات پر بنائی گئی فلم کی نمائش غزہ میں اسرائیلی نسل کشی کے خاتمے میں تعاون فراہم کرے گی۔ خبر رساں ایجنسی کو ہند رجب کی والدہ وسام ہمدہ نے فون کر کے بتایا کہ "مجھے امید ہے کہ یہ فلم تباہ کن جنگ کو ختم کر دے گی اور دیگر بچوں کی زندگی بچا لے گی۔ یاد رہے کہ اس فلم میں غزہ کی ۶ سالہ فلسطینی بچی ہند رجب کی حقیقی کہانی بیان کی گئی ہے جسے اسرائیلی فوجیوں نے بے رحمی سے قتل کیا تھا۔ ہند رجب قتل شہید ہونے سے قبل کار میں پھنسی ہوئی تھی جہاں سے انہوں نے مدد کیلئے التجا کرنے کیلئے فلسطینی ریڈ کریسنٹ کو کال کیا تھا۔ وینس فلم فیسٹیول کی ویب سائٹ پر فلم کے ہدایتکار کوثر بن ہانیہ کا بیان جاری کیا گیا ہے جس میں انہوں نے کہا ہے کہ "فلم میں ہند رجب کا حقیقی آڈیو شامل کیا گیا ہے۔" یاد رہے کہ ہند رجب کی موت عوامی غم و غصے کا نشانہ بنی تھی جس میں آزادانہ تفتیش کا مطالبہ کیا گیا تھا۔ ہند رجب کے حقیقی آڈیو کو "دی وائس آف ہند رجب" میں شامل کیا گیا ہے۔ ہند رجب کی ۹۲ سالہ والدہ نے کہا کہ "میری بیٹی ہند رجب کی آواز دنیا بھر میں سنی جائے گی اور میری بیٹی کو کبھی بھلایا نہیں جائے گا۔" ہمدہ، جنہوں نے گزشتہ سال اپنے شوہر کو کھو دیا تھا، نے کہا کہ ان کی بیٹی کا کیس ہزاروں میں ایک ہے۔ ہند رجب کی والدہ نے مزید کہا کہ "ہند رجب کی موت بین الاقوامی توجہ کا مرکز بنی تھی لیکن اس کے بعد دنیا نے فلسطینی بچوں اور والدین کی حفاظت کیلئے کارروائی کیوں نہیں کی؟"

اتر ریلوے

ای۔ ٹینڈر نوٹس

سینئر ڈویژنل انجینئر۔ ہیڈ کوارٹر، فیروز پور کے ذریعہ بھارت کے راشٹرپتی کی جانب سے مندرجہ ذیل ای۔ ٹینڈرز آخری تاریخ 25-09-2025 بوقت 15.00 بجے تک www.ireps.gov.in پر طلب کیے جاتے ہیں۔ ٹینڈر دہندگان اپنے اصل/ترمیم شدہ ٹینڈر بند ہونے کی تاریخ اور وقت تک پیش کر سکتے ہیں۔ ٹینڈر دہندگان اپنے اصل/ترمیم شدہ ٹینڈر بند ہونے کی تاریخ اور وقت تک پیش کر سکتے ہیں۔ مینول ٹینڈر جائز نہیں ہیں اور ایسے کسی بھی مینول آفر کو منظور نہیں کیا جائے گا۔ ٹھیکیدار ٹینڈر فارم کی لاگت اور بیعانہ کی رقم کا بھگتان صرف www.ireps.gov.in پورٹل پر دستیاب بھگتان موڈ جیسے نیٹ بینکنگ، ڈیبٹ کارڈ، کریڈٹ کارڈ وغیرہ کے ذریعہ سے ٹینڈر دستاویز لاگت اور بیعانہ کی رقم کیلئے اس ٹینڈر کیلئے بھگتان کرنے کی اجازت ہے۔ ڈیمانڈ ڈرافٹ، بینکر چیک، جمع رسید، ایف ڈی آر وغیرہ کے ذریعہ مینول بھگتان کی اجازت نہیں ہے۔

ٹینڈر ٹائپ	ٹینڈر ر/ڈیپارٹمنٹ	بولی سسٹم
کھلا	کام	سنگل بولی سسٹم
ٹینڈر اپ لوڈ کرنے کی تاریخ	بولی شروع کی تاریخ	بولی اختتام کی تاریخ اور وقت
02-09-02025 کو 17.48 بجے	11-09-2025	25-09-2025 کو 15.00 بجے

نمبر شمار	ٹینڈر نمبر	ٹینڈر کی تفصیلات
1	58-2025-26 DEN-HQ-FZR	ڈویژنل انجینئر۔ ہیڈ کوارٹر/ فیروز پور کے دائرہ اختیار علاقہ کے تحت نمبر 78 موجودہ لیول کراسنگ پر ربریکٹ لیول کراسنگ کا انتظام کا کام۔

مشتہر قیمت (روپے)	بیعانہ کی رقم (روپے)	آفر کی ویلڈٹی	مدت تکمیل کام
6,80,40,417.47	4,90,200.00	60دن	12 مہینے

اسی نوعیت کا کام: "سڑک کا کام یا ایل۔ سی۔ گیٹ سڑک یا فرش کا کام۔"

نمبر شمار	ٹینڈر نمبر	ٹینڈر کی تفصیلات
1	119-2025-26 ADEN-2-FZR	اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر۔ سیکنڈ/ فیروز پور کے تحت فیروز پور شہر۔ فاضلکہ پر شدید طور سے جل مگن ایل ایچ ایس میں سی۔ 19 اور سی۔ 20 ایل ایچ ایس پر موجودہ دیواروں کو اوپر اٹھانے کے انتظام کا کام۔

مشتہر قیمت (روپے)	بیعانہ کی رقم (روپے)	آفر کی ویلڈٹی	مدت تکمیل کام
73,34,262.34	1,46,700.00	60دن	06 مہینے

اسی نوعیت کا کام: "ٹریک ورک کے علاوہ کوئی بھی سول ورک۔"

نوٹ: 1 ٹینڈر ڈالنے سے پہلے، ٹینڈر دہندگان ٹینڈر کے سلسلے میں جاری کیے گئے کسی بھی تصحیح نامہ کی جانچ کریں گے۔ 2. ہندی میں کسی بھی خامی کیلئے انگریزی ورژن کا مطالعہ کریں اور انگریزی ورژن ہی جائز ہوگے۔

ٹینڈر نوٹس فارم نمبر 58-2025-26-DEN-HQ-FZR

2694/2025 119-2025-26-ADEM-2-FZR مورخہ 03-09-2025

گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

اتر ریلوے

نوٹس

سینئر ڈویژنل کمرشیل مینیجر، شمالی ریلوے صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے، نیچے درج ایس ٹی بی اے (اسٹیشن ٹکٹ بکنگ ایجنٹ) کام کیلئے مقررہ سنگل پیکٹ سیل بند درخواست طلب کرتے ہیں:

S N	اسٹیشن	اسٹیشن کوڈ	اسٹیشن کیٹیگری	پیشگی رقم (روپے میں)	ٹینڈر کی قیمت (روپے میں)	قرار کی مدت
1	دسوا	DZA	NSG-6	5000/-	1180/-	تین سال
2	رام نگر	RMJK	NSG-6	2000/-	1180/-	تین سال
3	بجلنا	BLA	NSG-6	2000/-	1180/-	تین سال
4	بھرولی	BHRL	NSG-6	2000/-	1180/-	تین سال
5	جکھو لاھڑی	JK	NSG-6	2000/-	1180/-	تین سال
6	بھوگپور سرول	BPRS	NSG-6	2000/-	1180/-	تین سال
7	ٹانڈہ ارمر	TDO	NSG-6	2000/-	1180/-	تین سال
8	کہاری	KARI	NSG-6	2000/-	1180/-	تین سال
9	سنگل دان	SGDN	NSG-6	2000/-	1180/-	تین سال
10	چھینا	CHN	NSG-6	2000/-	1180/-	تین سال
11	سمبیر	SMBR	NSG-6	2000/-	1180/-	تین سال

درخواست فارم صرف سیل بند پیکٹ میں کمرشیل برانچ، ڈی آر ایم دفتر، جموں میں تاریخ 26.09.2025 کو 10:00 سے 15:00 بجے کے درمیان حاصل کی جائیں گی۔ زیادہ جانکاری کیلئے براہ کرم ریلوے کی ویب سائٹ پر جائیں

2686/25 nr.indianrailways.gov.in

گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

اتر ریلوے

کھلا ٹینڈر نوٹس

سینئر ڈویژنل الیکٹرک انجینئر/ ٹی آر ڈی، اتر ریلوے، فیروز پور کیلئے اور بھارت کے راشٹرپتی کی جانب سے ای۔ ٹینڈرز آخری تاریخ 26-09-2025 کو 15.00 بجے تک طلب کیے جاتے ہیں۔ ٹینڈر دہندگان اپنے اصل/ترمیم شدہ ٹینڈر بند ہونے کی تاریخ 26-09-2025 کو 15.00 بجے تک پیش کر سکتے ہیں۔ مینول آفر اس ٹینڈر کیلئے جائز نہیں ہے۔

نمبر شمار	ٹینڈر نمبر	کاموں کی تفصیلات	تخمینہ لاگت (Rs.)	ٹینڈر کی قیمت (Rs.)	ٹینڈر کی اختتام کی تاریخ اور وقت	بیعانہ کی رقم #(Rs.)	مدت تکمیل کام	ٹینڈر کھلنے کی تاریخ اور وقت	ویب سائٹ
1	716۔ ٹی آر ڈی۔ فیروز پور۔ 2025-26	فیروز پور ڈویژن میں ASR-KEMK سیکشن پر ٹرین ٹرن (TTO) پر گتی شکتی میں سدھار کیلئے لوپ لائن نمبر 4 پر ریکشن اور اسیچ سہولت میں ٹی آر ڈی ورکس	86,61,070.36	صفر	26-09-2025 کو 15.00 بجے تک	1,77,200/-	06 ماہ	26-09-2025 کو 15.00 بجے کے بعد	www.ireps.gov.in
2	717۔ ٹی آر ڈی۔ فیروز پور۔ 2025-26	فیروز پور ڈویژن میں GZS یارڈ میں پی ایس آر کو ہٹانے اور ایک ساتھ ریکشن کی سہولت کے سلسلے میں آر ٹی ای ورکس	70,99,161.06	صفر	26-09-2025 کو 15.00 بجے تک	1,42,000/-	06 ماہ	26-09-2025 کو 15.00 بجے کے بعد	www.ireps.gov.in
3	718۔ ٹی آر ڈی۔ فیروز پور۔ 2025-26	فیروز پور ڈویژن کے ADEN-I/ASR سیکشن میں امرتسر ریلوے اسٹیشن پر واشنگ لائن نمبر 4 اور سک لائن اے سی پٹ کے سدھار کے سلسلے میں ٹی آر ڈی ورکس۔	40,10,829.18	صفر	26-09-2025 کو 15.00 بجے تک	80,200/-	06 ماہ	26-09-2025 کو 15.00 بجے کے بعد	www.ireps.gov.in

کام کی اسی نوعیت (مذکورہ دونوں ٹینڈر نمبر 716۔ ٹی آر ڈی۔ فیروز پور 26-2025 اور 717۔ ٹی آر ڈی۔ فیروز پور 26-2025 کیلئے): '50' ہرٹز سنگل فیز 25 کے وی اے سی اوور ہیڈ کا ڈیزائن، سپلائی، کنسٹرکشن، ٹیسٹنگ اور کمیشننگ (حوالہ: Pr-CEE/NR کے لیٹر نمبر 181۔ الیکٹرک/ ٹی آر ڈی/ 189/ پارٹ۔ II مورخہ 29-07-2021 کے مطابق کام کا نمبر شمار 1.1)

ٹینڈر دہندگان براہ مہربانی توجہ دیں کہ بولی سیکورٹی کے بغیر موصول آفرز یا تو ای۔ ادائیگی کے ذریعہ سے یا بھارت کے کسی بھی شیڈول کمرشیل بینک سے بینک گارنٹی بانڈ کی شکل میں یا ٹینڈر دستاویز میں مذکور (اینکچر۔ 21 کے مطابق) ایک مدت کیلئے ویلڈ ہیں۔ بولی کی ویلڈٹی پیریڈ کے بعد 90 دنوں کیلئے مکمل اور باطل آفرز کی شکل میں مانا جائے گا اور جس کیلئے ٹھیکیدار کا ریلوے پر کوئی دعویٰ نہیں ہوگا۔

2682/2025 نمبر 716,717 & 718-TRD۔ فیروز پور۔ 26-2025 مورخہ 07-09-2025

گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

خلافت عثمانیہ کی شہزادی کی کہانی

تحریر۔۔۔۔
راجہ کامران

موسم سرد ہوتے ہی ادبی میلوں کے انعقاد کا سلسلہ شروع ہوجاتا ہے۔ مگر آج سے پندرہ سال قبل ملک میں لٹریچر فیسٹیول یا ادبی میلوں کی کوئی مستقل روایت موجود نہ تھی اور پہلا لٹریچر فیسٹیول مارچ 2010 میں کراچی کے ساحل پر واقع ایک ہوٹل میں منعقد ہوا اور یہاں سے ادبی میلوں کی روایت نے ایسا زور پکڑا کہ ملک کے طول عرض میں ادبی میلوں کا سلسلہ شروع ہوگیا۔

بطور صحافی ان متعدد میلوں کی رودادنویسی بھی کی، جہاں فنون لطیفہ کی تمام اصناف شاعری، نثر نگاری، مزاح نگاری، ناول، افسانہ، کتاب نویسی، موسیقی اور رقص کی محافل کو پیش کیا جاتا ہے۔ اور یہی وجہ ہے کہ ان ادبی میلوں میں ہر طبقہ فکر، لسانی، مذہبی، اور معاشی طبقات کے افراد نظر آتے ہیں۔ اور یہ میلہ عوام کو ان کے پسند کے مصنف، شاعر، گائیک، مزاح نگار سے براہ راست ملنے اور بات چیت کرنے کا موقع بھی فراہم کرتا ہے۔ ان میلوں کے دوران متعدد غیر ملکی مصنفین سے ملنے کا بھی موقع ملتا ہے۔ اس سال کراچی لٹریچر فیسٹیول 16 سے 18 فروری کو اپنے روایتی مقام پر منعقد کیا گیا۔ اس سال چونکہ کراچی لٹریچر فیسٹیول کو 8 فروری کے انتخابات کے فوری بعد منعقد کیا گیا تھا اس لیے منعقدہ مجالس میں سیاسی رنگ کسی حد تک غالب رہا۔ عوام نے سیاسی رجحانات پر کھل کر اظہار خیال کیا۔ مگر اچھی بات یہ تھی کہ ملک میں جاری سیاسی کشیدہ ماحول کے باوجود کراچی لٹریچر فیسٹیول میں ایک دوسرے کو سننے اور برداشت کرنے کا اظہار بخوبی دیکھا گیا۔

کراچی لٹریچر فیسٹیول کی عمومی رودادنویسی کے ساتھ ساتھ جب غیر ملکی مندوبین کی فہرست پر نظر ڈالی تو ان میں کنیزے مراد کا نام دیکھ کر آنکھیں چمک اٹھیں، کیونکہ کنیزے حسین آف کوٹوارا (جو کہ اپنے نانا کی نسبت سے خود کو کنیزے مراد کہتی ہیں، بطور پیشہ صحافی ہیں اور متعدد کتابوں کی مصنفہ ہیں) سے بھی ملنے کا موقع مل سکے گا۔

کنیزے مراد کی کہانی دراصل خلافت عثمانیہ کے زوال اور آخری خلیفہ کے خاندان کے دربدر ہونے کی ایک دردناک داستان ہے۔ کراچی لٹریچر فیسٹیول میں ان سے ایک مختصر سی ملاقات رہی جس میں ان کی ذاتی زندگی، عالمی سیاست، فلسطین، اور یورپ میں اسلامو فوبیا کے علاوہ ترک سیاست میں خاندان عثمانیہ کے متوقع کردار پر بات چیت ہوئی۔

پہلی جنگ عظیم کا آغاز یورپ کی اندرونی سیاسی کشمکش سے ہوا۔ اس جنگ میں ایک طرف برطانیہ، فرانس اور روس اتحادی تھے تو دوسری طرف جرمنی، آسٹریا، ہنگری کے ساتھ خلافت عثمانیہ بھی اتحادی تھے۔ مگر پہلی جنگ عظیم کا اختتام مسلمانوں کی حکمرانی کی آخری نشانی خلافت عثمانیہ کے زوال پر ہوا۔ خلیفہ کی جانب سے افواج کی قیادت سونپے جانے کے بعد مصطفیٰ کمال اتاترک نے خلافت کا خاتمہ کرتے ہوئے خلیفہ حمید کے خاندان کو بے دخل کردیا۔ جنگ کے اختتام پر مرکزی طاقتوں اور ترکی کے درمیان سو سال مدت کا ایک معاہدہ طے پایا جس میں ترکی کو امت مسلمہ کی خلافت سے دستبردار کرتے ہوئے افریقہ اور عرب علاقوں کو آزاد ریاست قرار دینا تھا۔

اس معاہدے کے اثرات آج بھی پوری دنیا پر محسوس کیے جارہے ہیں۔ پہلی جنگ عظیم میں شکست کی وجہ سے خلیفہ کے خاندان کو ترکی سے بے دخل کردیا گیا اور کنیزے مراد کے خاندان نے لبنان میں پناہ لی۔ جہاں وہ نہایت کسمپرسی کی زندگی گزار رہے تھے۔ ایسے میں برصغیر پاک وہند میں خلافت تحریک چلانے والے مولانا شوکت علی سے کنیزے مراد کی نانی نے رابطہ کیا اور انہیں کنیزے مراد کی والدہ، جو کہ عثمانی خلیفہ مراد پنجم کی نواسی تھیں، کیلیے کسی شاہی خاندان کے فرد کا رشتہ تلاش کرنے کا کہا۔ مولانا محمد علی جوہر اور مولانا شوکت علی کے برصغیر میں تحریک خلافت کی وجہ سے ترک شاہی خاندان سے بہت اچھے مراسم تھے۔ مولانا شوکت علی نے اودھ کے نواب خاندان کے چشم و چراغ ساجد حسین زیدی سے لبنان میں رشتہ ازدواج طے کرایا۔

کنیزے مراد اپنی والدہ کی شادی کے حوالے سے بات چیت کرتے ہوئے کہتی ہیں کہ یہ شادی مکمل طور پر دونوں خاندانوں کی باہمی رضامندی سے طے پائی تھی اور ان کے والد والدہ نے شادی سے قبل ایک دوسرے کو دیکھا تک نہ تھا۔ شادی کے بعد جب کنیزے مراد کی والدہ سلمہ سلطان حاملہ ہوئیں تو والدین نے فیصلہ کیا کہ ان کی اولاد برطانوی سامراج کی غلام نہ ہو اور انہوں نے سلمہ سلطان کو عثمانی خاندان کے ایک وفادار ملازم کے ہمراہ پیرس روانہ کردیا۔

کنیزے مراد کہتی ہیں کہ مشکلات نے پیرس میں ان کی والدہ کی جان نہ چھوڑی اور دوسری جنگ عظیم چھڑ گئی اور پیرس پر جرمن افواج قابض ہوگئیں، جس نے برطانیہ اور اس کی نو آبادیات کا رابطہ فرانس سے منقطع کردیا۔ اور پہلے سے مشکلات میں گھری شہزادی کی زندگی اب مکمل غربت کی نذر ہوگئی۔ اپنی والدہ کے حالات بیان کرتے ہوئے کنیزے کے چہرے پر کرب کے اثرات نمایاں تھے۔ وہ کہتی ہیں کہ میری والدہ کی پیرس میں دوسری جنگ عظیم میں انتہائی کسمپرسی اور کرب کے عالم میں موت ہوئی جب وہ صرف 26 سال کی تھیں۔ جنگ کی وجہ سے انڈیا سے کوئی بھی پیسہ پیرس بھیجا نہیں جاسکتا تھا۔ برطانوی سفری دستاویزات کی بنا پر وہ برطانوی شہری تھیں اور جرمن فوجی برطانوی شہریت رکھنے والوں کو بے دریغ قید میں ڈال رہے تھے۔ میری پیدائش کے تقریباً ایک سال بعد میری والدہ کا انتہائی غربت میں انتقال ہوگیا۔

والدہ کے انتقال کے بعد شاہی نوکر نے کسی حد تک کنیزے مراد کی پرورش کرنے کی کوشش کی مگر حالات سے مجبور ہوکر کنیزے کو کیتھولک مشینری اسکول میں داخل کرادیا۔ دوسری جنگ عظیم کے خاتمے اور فرانس کی جرمن افواج سے آزادی کے بعد نواب ساجد حسین زیدی اپنی بیٹی کی تلاش میں فرانس آئے مگر مایوس لوٹ گئے۔ کنیزے مراد کے مطابق عیسائی مشنریز انہیں ایک مسلمان باپ کے حوالے نہیں کرنا چاہتی تھیں، اس کے علاوہ ان کو یہ بھی پتہ تھا کہ کنیزے مراد کا تعلق ترکی کے خلفیہ اور انڈیا کے نواب خاندان سے ہے۔ اس لیے انہوں نے کنیزے کو والد کے حوالے نہیں کیا بلکہ ایک کیتھولک خاندان کے زیر کفالت دے دیا۔

کنیزے کی عمر اٹھارہ سال ہوئی تو انہیں اس بات کا علم ہوا کہ وہ کون ہیں اور ان کی بنیاد کیا ہے۔ اسی دوران انہوں نے ترک صوفی ازم کا مطالعہ کیا اور کیتھولک مذہب کو چھوڑ کر اسلام اختیار کیا۔ وہ کہتی ہیں کہ اسی لیے ان کی تحریروں میں باہمی تعاون اور برداشت کو فروغ دینے کی بات کی جاتی ہے۔

خاندان سے ملاقات

پیرس میں کینزے کی تلاش کے بعد مایوس ہوکر ساجد حسین زیدی نے دوسری شادی کرلی مگر کنیزے کی پھوپھی یعنی ساجد حسین کی بہن بیگم واجد نے کنیزے کی تلاش جاری رکھی اور جب کنیزے 21 سال کی ہوئیں تو ان کی ملاقات والد سے ہوئی مگر اب تک وہ بوڑھے ہونے کے علاوہ تین بیٹوں کے باپ بھی تھے۔ اس جذباتی ملاقات کے باوجود کینزے کا تعلق اپنے والد کے بجائے اپنی پھوپھی کے خاندان سے زیادہ مضبوط رہا اور آج بھی قائم ہے۔ بیگم واجد کی بیٹیوں سے ملنے کنیزے ہر سال پاکستان آتی ہیں اور وہ ان سے رشتے پر نہایت فخر بھی محسوس کرتی ہیں۔

صحافتی سفر

کنیزے نے اپنی شناخت کو پانے کے بعد صحافت کا سفر شروع کیا اور فرانسیسی اخبارات میں بطور جنگی رپورٹر کے طور پر خدمات سرانجام دینے لگیں۔ انہوں نے فلسطین، عرب اسرائیل تنازعہ، انقلاب ایران، پاکستان اور ترکی کے حالات پر رپورٹنگ کی مگر ان کی بعض رپورٹنگ کو بروقت اشاعت نہیں ملتی تھی۔ کنیزے کا خیال تھا کہ وہ اپنی صحافت کے ذریعے مغرب اور اسلامی دنیا میں خلیج کو پاٹ سکیں گی۔ مگر وہ اس حوالے سے مایوس نظر آتی ہیں۔ کنیزے نے صحافت چھوڑ کر کتاب نویسی کا عمل شروع کیا اور اپنی والدہ پر ایک کتاب خلافت عثمانیہ کی شہزادی کی یادداشتیں لکھی۔ جس کیلیے انہوں نے پیرس، لبنان، ترکی اور انڈیا کا سفر کیا۔ اس کتاب نے کنیزے مراد کو شہرت کی بلندی پر پہنچادیا۔ کئی لاکھ کتابیں فروخت ہوئیں اور 34 زبانوں میں اس کتاب کا ترجمہ کیا گیا۔

یورپ میں اسلاموفوبیا

کنیزے مراد نے جب اپنی والدہ کی سوانح حیات اور دیگر غیر سیاسی موضوعات پر کتابیں لکھیں تو وہ یورپ اور فرانس میں ایک نہایت مقبول مصنفہ رہیں مگر جب انہوں نے فلسطین کے مسئلے پر کتاب **SacredOur theofVoices:Land Israeli-Palestine Conflict** کو تحریر کیا تو بقول کنیزے ایسا لگا کہ فرانسیسی ذرائع ابلاغ کیلیے وہ اجنبی ہیں۔ اس کتاب کی اشاعت کو 20 سال کا عرصہ ہوگیا ہے مگر اس کے بعد کسی ٹی وی چینل یا بڑے اخبار نے کنیزے مراد کا انٹرویو نہیں کیا۔ کنیزے مراد کہتی ہیں کہ یورپ اور خصوصاً فرانس میں اسلام فوبیا بڑھتا چلا جارہا ہے۔ فلسطین پر میری کتاب ایک متوازن اور مدلل تصنیف تھی مگر اس کے بعد فرانسیسی میڈیا نے میرا بائیکاٹ کردیا، جو آج بھی جاری ہے۔ فرانس کے ذرائع ابلاغ مکمل طور پر آزاد نہیں ہیں۔ وقت کے ساتھ ساتھ صہیونی لابی کا فرانس کے اخباروں پر کنٹرول بڑھتا چلا جارہا ہے۔ ذرائع ابلاغ کو قابو میں کرنے کا مطلب ہے کہ عوام کے ذہنوں کو قابو میں کرنا۔ اس حوالے سے کی جانے والی کوئی بھی کوشش وقت کا ضیاع ہے۔ مگر عوام میں کچھ عناصر اس کو سمجھتے ہیں۔ مغربی حکومتیں مکمل طور پر صہیونیوں کے قبضے میں ہیں۔

وہ کہتی ہیں کہ یورپ تہذیبی اور ا بادی دونوں لحاظ سے انحطاط کا شکار ہے۔ فرانس کی اندرونی سیاست میں مقامی آبادی خوف کا شکار ہے۔ فرانس میں سب سے بڑی مسلم آبادی ہے، جس کی تعداد 50 لاکھ ہے جبکہ فرانس میں ہی یورپ کے سب سے زیادہ یہودی رہتے ہیں، جن کی آبادی 5 لاکھ ہے۔ بڑھتی مسلم آبادی کی وجہ سے مقامی لوگ پریشان ہیں اور رہی سہی کسر ذرائع ابلاغ پوری کررہے ہیں۔

کنیزے مراد کے خیال میں یورپ تہذیبی اور آبادی کے طور پر انحطاط کا شکار ہے۔ برکس کا نیا اتحاد ابھر کر سامنے آرہا ہے۔ برازیل، انڈیا، چین اور دیگر ملک ابھر رہے ہیں۔ اور ایک دن پاکستان بھی انہی ملکوں کی فہرست میں شامل ہوگا۔ اس لیے کسی حد تک مسلمانوں کے آگے بڑھنے کا موقع بھی موجود ہے۔ یورپ کے انحطاط کی وجہ سے یہودی لابی کی گرفت بھی عالمی نظام پر کسی حد تک کمزور ہوجائے گی۔ یہی وجہ ہے کہ وہ فرانس کو چھوڑ کر ترکیہ میں آکر آباد ہوگئی ہیں۔

عثمانی خاندان کے ترکی کی سیاست میں واپسی کے امکانات

سلطنت عثمانیہ کے خاتمے کے حوالے سے سو سال کے معاہدے کے خاتمے کا ترکی میں بہت جشن منایا گیا ہے۔ اس سوال پر کہ کیا عثمانی خاندان کی ترکیہ کی سیاست میں کوئی گنجائش ہے؟ اس پر کنیزے مراد کا جواب نفی میں تھا۔ ان کا کہنا تھا کہ ترکیہ کے موجودہ صدر طیب اردگان کے آنے کے بعد عثمانی خاندان کی عزت میں بہت زیادہ اضافہ ہوا ہے اور عوامی سطح پر ان کی بہت عزت کی جاتی ہے۔ مگر ترکی سے بے دخل کیے جانے کے بعد عوام کے ذہنوں کو خلافت کے حوالے سے بہت آلودہ کردیا گیا ہے۔ تعلیمی نصاب میں خاندان عثمانیہ کے حوالے سے بہت زیادہ منفی باتیں اور جھوٹ شامل کردیا گیا ہے۔ یہاں تک کے ہمارے خاندان کو ترکی کا غدار قرار دیا گیا ہے۔ ان کی ذہن سازی ہمارے بارے میں بہت زیادہ منفی پروپیگنڈے سے کی گئی ہے، جس کی وجہ سے خاندان عثمانیہ کی ترکی کی مقامی سیاست میں گنجائش بہت کم ہے۔

کنیزے مراد اب 84 سال کی ہوچکی ہیں۔ مگر ان کی کہانی مسلم دنیا کے زوال کے ساتھ ساتھ یورپ میں موجود اسلامو فوبیا کے جذبات کی عکاس ہے۔ یہ کہانی عالمی سیاست کی وجہ سے انسانی زندگی پر پڑنے والے اثرات کی عکاس ہے۔

وطن سرینگو

کشمیر میں اندرون سڑکوں کی حالت زار اور سرکاری دعوے

وادی کشمیر کے اطراف و اکناف میں رابطہ سڑکوں کی خستہ حالی نے عوام کو ذہنی اور جسمانی اذیتوں کے ایک اتھاہ سمندر میں ڈبو کر رکھ دیا ہے ذہنی اور جسمانی اذیت کا اس مرحلے پر چولی دامن کا ساتھ ہے کیونکہ عوام کسی بھی طرح کی گاڑی میں سفر کرتے ہوئے سمندری لہروں کی گود میں ہچکولے کھاتے ہوئے مدوجزری حالت میں اسفار کرنے پر مجبور ہوتے ہیں۔ پانی کی لہروں پر اور گاڑی میں بیٹھے ہوئے سڑک کے ناہموار سطح پر ہچکولوں میں یہ فرق ہے کہ ثانی الذکر حالت میں مسافر کے جسم کا انگ انگ ایک دوسرے سے چٹک چٹک کر مسافروں کو بیمار بنا دیتے ہیں کسی بھی انسان کو بخار میں مبتلا کرنے کے لیے اسکے جسم ہر یہ عذاب کافی ہے۔ گاؤں، دیہات، قصبہ جات یہاں تک کہ یوٹی کے تمام بڑے شہروں کی سڑکوں کا ایک جیسا حال ہے۔ لے دے کے کشمیر کے واحد ہوائی اڈے سے لالچوک کو جوڑنے والی شاہراہ اندرا گاندھی روڈ کی حالت کو قدرے بہتر مانا جاسکتا ہے حالانکہ اس میں بھی رام باغ اور جہانگیر چوک کے درمیان فلائی اوور پر ناقابلِ یقین طور پر کئی مقامات پر گھڑے پڑے ہوئے ہیں۔ اس بارے میں ناقابلِ یقین کا لفظ اس لیے استعمال کرنا پڑا کیونکہ اس فلائی اوور کو ابھی چند مہینوں پہلے ہی استعمال میں لایا گیا ہے۔ کیا اس کو انتظامیہ کی بے حسی سے تعبیر نہیں کیا جاسکتا کہ قصبہ جات اور شہروں کی سڑکوں پر اعلیٰ حکام بسا اوقات سفر کرتے رہتے ہیں اور وہ سڑکوں کی ایسی ناگفتہ بہہ حالت کی ان دیکھی کرتے ہیں مشتے از خروارے کے طور پر بڑگام اور نصر اللہ پورہ کو جوڑنے والی محض تین کیلومیٹر کی خستہ حالی کے بارے میں صرف اتنا کہا جاسکتا ہے کہ اس پر پیدل چلتے ہوئے یا پھر کسی بھی قسم کی گاڑی میں سفر کرتے ہوئے ایسا لگتا ہے کہ مسافر پہاڑ کی سینکڑوں "چوٹیوں" کو سر کرنے کے بعد اپنی مطلوبہ منزل پر پہنچ جاتا ہے حیرانگی کی حدوں کو پار کرنے والی بات تو یہ ہے کہ رابطہ سڑک پر موجود یہ "چوٹیاں" ضلع کے ڈپٹی کمشنر صاحب کے دفتر سے زیادہ سے زیادہ ڈیڑھ کیلومیٹر کے فاصلے پر واقع ہیں اور یہ کہ صاحب بہادر ہفتے میں کم سے کم دو ایک بار ان "چوٹیوں" کو سر کر ہی لیتے ہیں دور جدید میں کسی بھی ملک کی ہمہ پہلو ترقی کا انحصار اس ملک کے رسل ورسائل کے وسائل پر ہی مانا جاتا ہے کیونکہ انسان صدیوں پر محیط اپنی تاریخ میں اتنی تیز رفتار ترقی سے ہمکنار نہیں ہوسکا جتنی ترقی اس نے پہیے کی ایجاد کے بعد کی اس حقیقت کو کوئی بھی کم سے کم عقل رکھنے والا شخص تسلیم کرسکتا ہے کہ پہیہ اور رابطہ سڑکیں ایک دوسرے کے بغیر نامکمل ہیں۔ یہ تو سڑک روابط ہی ہیں جو ارض زمین کے کونے کونے کے ساکنان کو ایک دوسرے سے جوڑتے ہیں، آپسی کاروبار کو وسعت وفروغ دینے میں مددگار ثابت ہوتی ہیں، ہزار ہا کلومیٹر کی مسافت کو سمٹا دیتی ہیں اور مختلف الانواع خیالات میں ہم آہنگی پیدا کرتی رہتی ہیں وغیرہ وغیرہ۔ موجودہ دور کے بے تار مواصلاتی نظام سے پہلے رابطہ سڑکیں ہی انسان کو ایک دوسرے سے جوڑنے کا کام انجام دیا کرتی تھیں اس دور کا برق رفتار مواصلاتی نظام اپنی جگہ مگر پھر بھی سڑکوں کی اہمیت کسی بھی صورت کم نہیں ہے کیونکہ انسانی تہذیب کو ایک مخصوص سانچے میں ڈھال کر ایک بنانے والا اولین ذریعہ رابطہ سڑکیں ہی رہا ہے۔ یوٹی جموں وکشمیر کی معیشت کے لیے ٹورازم ریڑھ کی ہڈی کے مترادف ہے۔ سیاحوں کو سرینگر پہنچ کر وادی کے دور دراز علاقوں میں فلک بوس پہاڑوں کے دامن میں عالمی شہرت یافتہ سیاحتی مقامات پر جانے کے لیے جن سڑکوں پر سے گزر جانا ہیں ان سب کی حالت اس قدر بوسیدہ ہے کہ ڈرائیور اور گاڑیوں کے مالک لوگ اپنی گاڑیوں کو ان سڑکوں پر دوڑانے سے یا تو کتراتے ہیں یا پھر سواریوں سے دوگنا چوگنا کرایہ وصول کرتے ہیں اس موقعے پر سیاحوں کے پاس ان کے ہتھے چڑھنے کے سوا کوئی چارہ بھی نہیں رہتا ہے ایسے میں یہ سیاح یہاں سے کون سا تاثر لے کر جاتے ہیں اس کا اندازہ لگانا کوئی مشکل بات نہیں۔ خستہ حال سڑکوں کی ایک اور دین یہ بھی ہے کہ سڑک کے دونوں جانب مکانات، کھیت کھلیان، دکانوں میں موجود ساز وسامان، پیدل راہگزار اور ہر ایک شئے گرد وغبار میں اٹ جاتے ہیں۔ یہ بات بھی قابل ذکر ہے کہ یہاں کے جاڑوں کا موسم میکڈم کے لیے دیمک کا کام کرتا ہے اور سال کے کم سے کم چار مہینے سڑکوں پر تارکول بچھانے کا کام ممکن نہیں ہوتا اس صورت حال سے نمٹنے کے لیے ماہرین اور حکام کبھی بھی سر جوڑ کر اس کا دیرپا حل ڈھونڈنے کی کوشش نہیں کرتے۔ ایسا بھی نہیں ہے کہ ہمارے ملک میں اعلیٰ پائے کے ماہرین و محققین اور اکابرین موجود نہیں مگر ضرورت اس امر کی ہے کہ جموں وکشمیر کے تئیں خلوص اور دیانتداری کو کام میں لایا جائے۔ امید کی جا سکتی ہے کہ ایل جی ایڈمنسٹریشن یوٹی بھر میں سڑک روابط کی ابتر صورتحال کو فوراً سے پیشتر ٹھیک کرانے میں جٹ جائے تا کہ عوام راحت کی سانس لے سکیں۔

برسرِ قرطاس رُو آنسو رواں ہوتا ہوا
اشرف جاوید کی غزل، انتخاب اور تاثرات

تبصرہ:---رشیدہ منصوری
ہوڑہ مغربی بنگال

اردو شاعری میں سب سے محبوب صنف۔ سخن غزل ہے۔ اس صنف نے شاعروں کو گرویدہ بنا رکھا ہے، لیکن کتنے شاعر ہیں جن کی گرویدہ یہ صنف۔ سخن خود بھی ہے! یعنی انھیں غزل کہنے کے لیے اظہار کی سہولت بھی میسر ہے بات کرنے کی تہذیب اور سلیقہ بھی ہے اور ان کے بیان میں فصاحت وسلاست، سبک روندی کی روانی کی طرح موجود ہے۔ میں جب غزل کے منظر نامے پر ایک طائرانہ نگاہ ڈالتی ہوں تو مجھے چند نام ہی حافظے کے اوراق پر رقم دکھائی دیتے ہیں ان میں ایک بہت نمایاں نام اشرف جاوید کا بھی ہے۔ انھوں نے گزشتہ چند دہائیوں سے غزل کو اوڑھنا بچھونا بنا رکھا ہے یعنی غزل ان کی تخلیقی زندگی میں سب سے نمایاں طور پر موجود ہے اور خوشی اس بات کی ہے کہ وہ جہاں غزل کی بنیادی جہتوں سے آگاہ ہیں وہاں اس کے رموز و علائم سے بھی بہ خوبی واقف ہیں۔ وہ غزل کہتے ہی نہیں اس فضا میں سانس لیتے ہوئے آسانی بھی محسوس کرتے ہیں۔ مجھے لگتا ہے غزل ان کی تخلیقی زندگی کے لیے آکسیجن کا کام کر رہی ہے اور وہ غزل کو ایک نئی حیات دینے میں کامیاب دکھائی دیتے ہیں۔ اشرف جاوید نے جس طور غزل کو اپنے اظہار کا وسیلہ بنایا ہے یہ اعزاز بھی کم لوگوں کے حصے میں آیا ہے۔ میں اگر یہ کہوں کہ انھوں نے غزل کو نیا پیرہن ہی نہیں دیا بلکہ اس کی پرداخت اور تعلیم بھی کی ہے تو یہ بات روز۔ روشن کی طرح سچ ہے کیونکہ غزل ان کے لہجے میں بات کرتی ہے اور وہ غزل کے منھ میں اپنی بات ڈال دیتے ہیں۔ یہی ایک سچے اور کھرے شاعر کی پہچان ہے۔

غزل کے جلال و جمال سے آشنا اشرف جاوید دھیان سلیقے اور قرینے سے شعر کہتے ہیں۔ ان کی شاعری کی بنت میں ریاضت احساس نزاکت اور تخلیقی وفور ہے۔ شعری کرافٹ اور آہنگ۔ جدید اور روایات کا خوب صورت امتزاج ان کے لب ولہجے میں ڈھلا ہوا ہے۔ وہ معاشرتی رویوں کے اظہار پر قادر نظر آتے ہیں اور ہمارے روزمرہ رویوں کو نہایت موثر انداز میں تخلیقی وفور کے ساتھ اشعار میں ڈھال دیتے ہیں اور یہ شعری روپ سروپ اور معانی آفرینی ان کی شاعری کا لازمہ ہے، مثال کے طور پے یہ اشعار دیکھیے:

اس سے پہلے کوئی تلوار اُٹھالی جائے
جو بھی رنجش ہے قبیلوں میں منالی جائے

یہ بھی ممکن ہے! کوئی کہہ دے کہانی ساری
یہ بھی ممکن ہے! کوئی بات چھپالی جائے

ایک ہجوم غزل کہہ رہا ہے، لیکن کوئی شاعر توجہ کھینچتا ہے یا کوئی آواز دامن گیر ہوتی ہے؟ یہ سوال اپنی جگہ پر ہمیشہ سے موجود ہے اور شاید ہمیشہ رہے گا۔ علامہ اقبال نے کہا تھا۔ دل سے جو بات نکلتی ہے اثر رکھتی ہے یہ ایک حقیقت ہے اور دل تک اترتی ہوئی بات قاری کو روک کر اپنا آپ منوانے کی صلاحیت بھی رکھتی ہے۔

اشرف جاوید کی شاعری بھی ہمیں روک لیتی ہے۔ ہمارے احساسات کا دامن پکڑ لیتی ہے۔ گویا کہتی ہو کہ ذرا ٹھہر کر دیکھیں کہ شاعر کیا کہنے لگا ہے۔ ان کے خیالات کا تسلسل ایک بہتا دھارا ہے۔ کہیں ایک عمیق سمندر کبھی ایک صحرائے بے کنار کی طرح وسعت سے معانقہ کرتا ہوا جہاں ہمیں حرف کی چادر اور معانی کے بادلوں کی ضرورت پڑتی ہے۔ حالات کی سنگینی کو جس گہرائی، گیرائی اور دردمندی سے اشرف جاوید دیکھتے ہیں۔ وہ ہمارے ہاں بہت کم تخلیق کاروں کے یہاں نظر آتی ہے۔ ایک سماجی ہوک اور سسکی ان کی شاعری میں محسوس ہوتی ہے۔ اشرف جاوید کی غزل ایک ایسی کیفیت میں رچی بسی ہوئی ہے جس کے جمال اور جلال کو مرئی روپ میں دیکھا جاسکتا ہے۔ یہ ایک معجزانہ خوبی ہے جس سے اللہ تعالی نے انھیں نواز رکھا ہے۔

اشرف جاوید کی غزل قاری کو بصری توانائی ہی عطا نہیں کرتی بلکہ ان کی غزلوں میں لو دیتا ہوا احساس ہمارے اندر ایک طرح کی روشنی بھر دیتا ہے۔ مجھے ان کی شاعری پڑھتے ہوئے اکثر احساس ہوتا ہے کہ اشرف جاوید حالات کے نباض بھی ہیں اور محبت کے جذبے سے سرشار بھی ہیں۔ یہی سرشاری اور یہی والہانہ پن ان کی شاعری میں تجسیم ہو گیا ہے۔ ان کی غزلوں سے اشعار کا انتخاب کرتے ہوئے دشواری ضرور پیش آتی ہے اور میں سوچنے لگتی ہوں کہ کون سا شعر انتخاب کیا جائے اور کون سا چھوڑ دیا جائے۔ یہی وہ مرحلہ ہے جہاں مجھ سا قاری خود کو بےبس پاتا ہے۔ میں اسی عمل میں آسانی سمجھتی ہوں کہ اشعار کی بجائے غزلوں کا انتخاب کروں اور باقی کام اپنے قاری پر چھوڑ دوں تا کہ غزل کے عشاق میری مشکل مزید آسان کرنے میں معاونت کر پائیں۔ اشرف جاوید کی دو غزلیں ملاحظہ کریں احساس، فکر اور معنی آفرینی کا ایک دریا ہے جو شعر در شعر بہتا جا رہا ہے۔ غزل روایت سے جدت تک کس طور سفر کر کیا کیسویں صدی کی تیسری دہائی تک آ گئی ہے۔ اس بات کا ادراک ہمیں اشرف جاوید کی غزلیں پڑھ کر ہوتا ہے۔ ان کی شاعری جہاں مخصوص حالات کی جانب اشارہ کرتی ہے وہاں انسان کے بنیادی اور جبلتی رویوں کا ادراک بھی رکھتی ہے۔ ان کی یہ غزلیں پڑھتے ہوئے آپ میری بات سے متفق ہو جائیں گے مثلاً:

ڈار کی ڈار نشانے پہ اُتر آئی ہے۔
شاید اس بار کوئی وار نہ خالی جائے
بے حسی اوڑھ کے بیٹھے ہوئے لوگوں کے سبب
ہو نہ ہو رسم محبت ہی اُٹھالی جائے

آخری سانسوں پہ بیمار چلا آیا ہے
اب دوا چھوڑ کے لازم ہے دُعا لی جائے

باعث ننگ ہوا جاتا ہے تخت شاہی
سر نہیں بچتا تو دستار بچالی جائے

ظاہر ہوئے آثار کسی اور طرح سے
گرنے لگی دیوار کسی اور طرح سے
پایا اُسے ہر بار کسی اور طرح کا
جانا اُسے ہر بار کسی اور طرح سے

ہم لوگ زمانے کے تسلسل میں رہیں گے
کل ہوں گے نمودار کسی اور طرح سے
حالات کا رُخ دیکھ کے چلتی ہیں ہوائیں
کھلتا ہے دریار کسی اور طرح سے

ہم پیار کے مادھو ہیں، ہمیں پیار سے جیتو!
مانیں گے نہیں ہار کسی اور طرح سے

جدید دور کا انسان بہت سی ایجادات کے باوجود بہت الجھاؤ کا شکار اس کے سامنے بہت سارے بے معنی اور لایعنی قسم کے سوالات کا انبار پڑا ہے۔ اسے کوئی معقول جواب نہیں سوجھتا اور نہ ہی اس کے سامنے کوئی راستہ کھلا ہوا ہے۔ ایک بحرانی کیفیت ضرور لاحق ہے، جس سے رستگاری کا سر۔ دست کوئی امکان بھی نظر نہیں آتا۔ اس ہیجانی کیفیت نے جہاں ہر انسان کو اپنی گرفت میں لے رکھا ہے۔ وہاں شاعر بھی اسی بے یقینی اور کشمکش کا شکار دکھائی دیتا ہے۔ اشرف جاوید کا اختصاص یہ ہے کہ وہ ان حالات ومعاملات سے رنجیدہ ضرور ہے، لیکن بے حوصلہ اور بے ہمت نہیں ہے۔ وہ ان روز بہ روز الجھتی ہوئی کہانیوں کی گرہیں اپنے تخلیق کردہ حرف کی انگلیوں سے کھولتے ہیں اور پھر شعر ہمارے من پر اپنا مفہوم اور اپنا پیام گہرے نقوش کی صورت میں چھوڑتے ہیں۔ شاعر سماج اور ہماری جبلتوں اور ہمارے احساس کی نبض پر ہاتھ رکھ دیتا ہے۔۔ روزمرہ بگڑتے ہوئے حالات کا احساس بھی دلاتا ہے اور ان سے نبرد آزمائی کا حوصلہ بھی ارزانی کرتا ہے۔ کچھ مثالیں ملاحظہ فرمائیں:

ہر روز اُلجھتی چلی جاتی ہے کہانی
در آتے ہیں کردار کسی اور طرح سے
نحیف شانوں پہ تابوت گل اُٹھاتا ہوا
وہ میرے ساتھ چلا حوصلہ بڑھاتا ہوا

اب آگے اور کوئی پُر ساد ینے والا نہیں
میں دل کو اور مجھے دل گلے لگاتا ہوا
قدم قدم پہ کوئی زلزلہ ہے پاؤں میں
قدم قدم کوئی ارض وسما ہلاتا ہوا

وہ میرے درد کو مجھ سے زیادہ جانتا ہے
جھجک رہا ہوں، اُسے حال دل سناتا ہوا
وہ آتا جاتا مجھے روند کر گزرتا ہے
میں اُس کو دیکھتا رہتا ہوں آتا جاتا ہوا

جدید دور کا شاعر ناسٹلجیا کا شکار نہیں رہا نہ وہ انسان کی روایتی سوچ کو شاعری کا روپ دیتا ہے۔ اس کے سامنے جدید اور پیچیدہ مشینی دور کے مسائل ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ اب شاعری کی روایت اور جدت کے درمیان ایک قلزم اور خلا ہے جس سے گزر کر شاعر نے اپنے تخلیقی تجربے کو ہم تک پہنچانا ہوتا ہے۔ اس کی کامیابی اور ناکامی کا فیصلہ تو وقت کرے گا لیکن ایک شاعر اس حساسیت سے گزرتے ہوئے اس اذیت کا سراغ ضرور چھوڑتا ہے۔ جو اس کے تجربے کا حاصل قرار پاتی ہے۔ اشرف جاوید کے یہاں آپ کو اس تجرباتی اور مشاہداتی اذیت کھوالے، اپنے معاصرین کی مناسبت سے قدرے زیادہ دکھائی دیں گے، اس کی ایک وجہ ان کا وسیع المطالعہ ہونا بھی ہے۔ آپ ان کی غزلیں پڑھیے اور سر دھنیے:

موسم کے بدلنے کا اشارہ تو نہیں ہے
جو حال ہمارا ہے، تمہارا تو نہیں ہے

ہر روز چلی آئے ہوا تیرگی لے کر
ہے گھر میں دیا کوئی ستارہ تو نہیں ہے
ہم اُس کی زمینوں پہ مزارع کی طرح ہیں
یہ جھنگ کوئی تخت ہزارہ تو نہیں ہے

میری آواز میں آواز ملانے والے
راہ کی دھول ہوئے ساتھ نبھانے والے
اب درختوں کی طرح سہمے ہوئے بیٹھے ہیں
پہلے تو خوش تھے پرندوں کو اُڑانے والے

کشتیاں ٹوٹ گئیں ریت ہوئے ہیں دریا
پار اُترے ہی نہیں پار لگانے والے
روز آجاتا ہے اک لاش گرا جاتا ہے
بھرنے دیتا ہی نہیں زخم پرانے والے

اشرف جاوید اپنے شعری ورثے بارے کتنے حساس اور کتنے سنجیدہ ہیں۔ ان کی غزل ان کی بڑی گواہ ہے۔ یہ ان کا نظریہ فن بھی ہے اور تخلیقی زندگی کا اثاثہ بھی۔ وہ پرامید ہیں کہ ان کا ورثہ محفوظ ہاتھوں میں رہے گا، اس سلسلے میں ایک شعر ملاحظہ ہو:

عشق میراث غزل بھی ہے، مرا ورثہ بھی
اور لے جائیں گے آگے اسے آنے والے

اب ان کی غزلوں سے کچھ انتخاب جو یقین آپ کو پسند آئے گا اور آپ کی یادداشت کا حصہ بھی رہے گا۔

گوندھا گیا خمیر سنورا گیا مجھے
بے خانماں زمیں پہ اُتارا گیا مجھے
مقتل کی سمت چل پڑا سارے کا سارا شہر
حالاں کہ نام لے کے پکارا گیا مجھے
اُلٹی گئی بساط محبت تو یہ کھلا
بازی میں جان بوجھ کے ہارا گیا مجھے
صدیوں سے لوگ دیکھتے آئے ہیں جس طرف
اُس سمت آئنے میں اُبھارا گیا مجھے

اسی لیے تو کوئی نقش دیرپا ہوا ہوں
کف زمیں پہ ترے ہاتھ کا لکھا ہوا ہوں
وہ مجھ کو دیکھ کے بنتا سنورتا رہتا ہے
جمال یار کی خاطر اک آئنہ ہوا ہوں
تری تلاش میں صدیاں گزر گئیں لیکن
نہ تو ملا ہے نہ میں خود سے آشنا ہوا ہوں
جو شہر فیض وندیم ومنیر سے تھا نہال
خوشا نصیب! وہاں میں غزل سرا ہوا ہوں

پھر نمو کی آرزو میں چاک پر جاتا ہوں میں
دیکھ! پہلے سے بگڑتا یا سنور جاتا ہوں میں
اک ستارہ منتظر پاتا ہوں میں ہر گام پر
اک ستارے پر قدم رکھتا گزر جاتا ہوں میں
سچ رہوں تو گفتگو میں ہی اُگل دیتے ہیں لوگ
جھوٹ ہو جاؤں تو ہر دل میں اُتر جاتا ہوں میں
چاند کے ہمراہ پھرتے اک زمانہ ہو گیا
وہ کدھر جاتا ہے جانے اور کدھر جاتا ہوں میں

جب اُس کے شہر سے گزرے، تو پھر کمال کرے
ہوا چراغوں کی خود بڑھ کے دیکھ بھال کرے

مرے بدن سے نکل آئی ہیں جڑیں اُس کی
کوئی کہاں تلک اب درد کی سنبھال کرے!

اُسے کہو! مجھے لوگوں میں بانٹتا نہ پھرے
اُسے کہو! مجھے ایسے نہ پائمال کرے

اتنا نہ تیز چل کہ سنبھلنا محال ہو
جو گر پڑے کسی نے اُٹھانا تو ہے نہیں
رستا ہے گھلنبہ ومرہم کے باوجود
تازہ لگا ہے زخم، پرانا تو ہے نہیں

کیا عشق میں حساب رکھیں نرم وگرم کا
اب اس کو کاروبار بنانا تو ہے نہیں
کیا جانے کتنا پانی پلوں سے گزر گیا
وہ پہلی بات پہلا زمانہ تو ہے نہیں

خالی پڑا رہے گا ترے انتظار میں
گھر میں کرایہ دار کو لانا تو ہے نہیں
ہم اس کو روک لیتے تھے حیلے بہانے سے
اس بار کوئی حیلہ بہانہ تو ہے نہیں

پوچھیں گے مے کدے کی روایت ہمی سے لوگ
ساقی نے منھ کسی کو دکھانا تو ہے نہیں

چل رہا ہوں سر اُٹھا کر ہر قدم
افتخار بار تہمت اور ہے
لطف تو دیتی ہے گل پاشی مگر
لذت سنگ ملامت اور ہے

سرگرانی رایگانی زندگی
یہ ہے مفلس کی کہانی زندگی

بانٹتا پھرتا ہے وہ تو شہر میں
جاودانی بیزبانی زندگی
لگ رہا ہے در بہ در بھٹکائے گی
بے یقینی، بدگمانی، زندگی

کوئی پیاسا ہے کنار آب جو
آزمائش میں ہیں پانی زندگی

پیام بھیجے کبھی رابطہ بحال کرے
یہ ربت ڈال کے قائم نئی مثال کرے

جب اُس کے شہر سے گزرے تو پھر کمال کرے
ہوا چراغوں کی خود بڑھ کے دیکھ بھال کرے

مرے بدن سے نکل آئی ہیں جڑیں اس کی
کوئی کہاں تلک اب درد کی سنبھال کرے!

کسی بھی طور نہ سنبھلی مریض کی حالت
پڑا ہے مہنگا مسیحا کو آزمانا بھی

وہ ایک تیر ہی سینے کے آر پار ہوا
کمان بھول گئی تھی جسے چلانا بھی

سات بیٹے ہیں یہ سچ ہے مگر ان میں کوئی
ماں کے ہاتھوں میں کمائی نہیں دینے والا
بیعت شاہ سے جاتی ہے فقیری میری
میں اُسے اپنی خدائی نہیں دینے والا

حیرت اور وجدان شاعری کے اصل سوتے ہیں۔ شاعر اپنی تخلیقی دنیا میں ان کیفیات سے گزرتا ہے اور پھر ان کیفیات کو شعر میں پرو دیتا ہے۔ ہم آئنوں سے ڈرتے ہیں۔ آئینے کے سچ سے ڈرتے ہیں، لیکن ایک کیفیت ایسی ہے جسے آئینہ دکھا ہی نہیں سکتا۔ شاعر کے دل میں چودہ طبق سمائے ہوئے ہیں۔ اس میں سمندر کی سی گہرائی اور گیرائی ہوتی ہے۔ یہاں آئینہ اور قسمت کا حال بتانے والوں کے اندازے ناکام ہو جاتے ہیں۔ اشرف جاوید کی شاعری انھی حیرتوں اور وجدان کی دنیا سے واپسی کی کہانی ہے۔۔۔ وہ ہمیں یہ کہانی بھی سنا رہے ہیں۔ میں بھی سنتی ہوں آپ بھی سنیے:

خاک میں جوہر۔ امکان بھی ہوسکتا ہے
عشق سے آدمی انسان بھی ہوسکتا ہے
آئنہ بول پڑا اُس کے مقابل آ کر
حیرتی صاحب وجدان بھی ہوسکتا ہے

اک تماشا پس دیوار انا جاری ہے
اک تماشا سر میدان بھی ہوسکتا ہے
چال وہ آن پڑی ہے کہیں شہ مات نہ ہو!
کھیلنے والا پریشان بھی ہوسکتا ہے

جانے فقیر شہر نے ایسا بھی کیا کہا!
سو سو طرح سے شاہ کے ماتھے پہ بل پڑے
یادوں کی برف باری نے مفلوج کر دیا
حالات کی طرح ہیں خیالات شل پڑے

لگتا ہے مجھ سے چھاؤں گریزاں ہے شہر کی
بیٹھوں جو آکے سایۂ دیوار چل پڑے

جانے اِس بار کون پیچھا کرے!
جانے اِس بار کون دیکھتا ہے!
انگلیاں دوسروں پہ اُٹھتی ہیں
اپنا کردار کون دیکھتا ہے!

کہانی اور ہی کچھ تھی فسانہ اور ہی کچھ تھا
پس پردہ پیام محرمانہ اور ہی کچھ تھا
اُتر آئے زمیں پر جو پرندے اُڑ نہیں پائے
بچھا تھا خاک پر جو آب ودانہ اور ہی کچھ تھا

سنبھالے سے سنبھلتی ہی کہاں تھی لو چراغوں کی
حقیقت میں ہوا کا دوستانہ اور ہی کچھ تھا
رفو کرتے ہوئے اکثر جراحت کرتا رہتا تھا
رفو گر کا رویہ جارحانہ اور ہی کچھ تھا

ہم اُس کے نام کی شمعیں جلا کے دیکھتے ہیں
ذرا مزاج تو شب کی ہوا کے دیکھتے ہیں
وہیں سے جوڑتے ہیں سلسلہ محبت کا
فصیل رسم زمانہ ہٹا کے دیکھتے ہیں

بندھی ہے سانس کی ڈوری اُسی کی یاد کے ساتھ!
یہ ربط توڑ کے اُس کو بھلا کے دیکھتے ہیں
بچھڑ گیا ہے بھری بھیڑ میں چھڑا کر ہاتھ
اب آگے فیصلے اپنے خدا کے دیکھتے ہیں

جاری۔۔۔

باقیات

101
اور احتیاطی تدابیر کے طور پر، ڈویژنل کمشنر کشمیر، انشول گرگ نے جمعرات، 4 ستمبر، 2025 کو کشمیر بھر میں اسکول، کالج، یونیورسٹیاں اور کوچنگ سینٹرز سمیت تمام تعلیمی اداروں کو بند رکھنے کا حکم دیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ وادی میں مسلسل بارشوں کے باعث بدھ کو بھی تعلیمی ادارے بند رہے جس سے سیلاب کا خطرہ پیدا ہوگیا ہے۔ جہاں جمعرات کی صبح سے جہلم اور اس کی معاون ندیوں میں پانی کی سطح کم ہونا شروع ہوگئی ہے، وہیں اننت ناگ، بڈگام، کولگام، پلوامہ اور شوپیاں اضلاع کے کچھ علاقے کچھ مقامات پر پانی کے پھیلنے سے متاثر ہوئے ہیں۔ ادھر جموں صوبے میں بھی گزشتہ ایک ہفتے سے اسکول بند پڑے ہوئے ہیں جس کے نتیجے میں تعلیمی سرگرمیاں لگاتار معطل ہے جبکہ بورڈ آف اسکول ایجوکیشن اور یونیورسٹیوں کی جانب سے بھی امتحانات کو ملتوی کردیا گیا تھا۔

102
ہدایات پر عمل کرنا چاہیے۔ صوبائی کمشنر کشمیر نے یقین دلایا کہ ضروری اشیاء کی کی کوئی کمی نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے پاس ضروری سامان کا کافی ذخیرہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ خوش قسمتی سے، مواصلاتی خدمات آسانی سے کام کررہی ہیں۔ ٹیلی کام، پانی اور بجلی بغیر کسی رکاوٹ کے چل رہی ہے۔ صوبائی کمشنر کشمیر نے مزید کہا کہ انتظامیہ کی ٹیمیں گراؤنڈ میں جہاں ضرورت پڑی موجود ہیں۔ انہوں نے کہا کہ لوگ مشورے پر عمل کریں اور ایمرجنسی کی صورت میں، لوگوں کو فراہم کردہ ہیلپ لائن نمبروں پر کال کرنی چاہیے۔ مدد فوری طور پر پہنچ جائے گی۔ ڈویژنل کمشنر کشمیر، انشول گرگ نے جمعرات کو کہا کہ جہلم کے پشتے میں شگاف پڑنے کے بعد احتیاطی اقدام کے طور پر بڈگام کے متاثرہ علاقوں سے تقریباً 9000 لوگوں کو نکالا گیا ہے۔ انہوں نے لوگوں سے گھبرانے کی بھی اپیل کی، یہ یقین دلاتے ہوئے کہ صورتحال قابو میں ہے کیونکہ پانی کی سطح کم ہورہی ہے۔ صوبائی کمشنر کشمیر انشول گرگ نے نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے کہا کہ بڈگام کے کچھ علاقے ڈوب گئے تھے، لیکن احتیاطی تدابیر کے طور پر، ہم نے کل (بدھ) رات ہی انخلا کیا۔ انشول گرگ نے بتایا کہ کسی بھی جانی نقصان سے بچنے کیلئے تقریباً 9000 لوگوں کو محفوظ طریقے سے منتقل کیا گیا۔ ڈویژنل کمشنر نے کہا کہ کل (بدھ) رات سے موسم میں بہتری آئی ہے اور سنگم اور رام منشی باغ سمیت اہم مقامات پر پانی کی سطح بتدریج کم ہورہی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ سری نگر کے کچھ حصوں بالخصوص لسجن جیسے نشیبی علاقوں میں احتیاطی انخلاء بھی کیا جارہا ہے۔ صوبائی کمشنر کشمیر انشول گرگ نے کہا کہ پولیس، ایس ڈی آر ایف، این ڈی آر ایف اور دیگر ریسکیو ٹیمیں زمین پر موجود ہیں۔ انہوں نے کہا کہ آہنگی کو یقینی بنانے کیلئے ہم ذاتی طور پر صورتحال کی نگرانی کررہے ہیں۔ لوگوں کی طرف سے تعاون قابل ستائش رہا ہے، اور باقاعدہ ایڈوائزری جاری کی جارہی ہے تاکہ کسی کو کوئی نقصان نہ پہنچے۔ انشول گرگ نے مزید کہا کہ محکمہ آبپاشی اور فلڈ کنٹرول جہلم کے پشتوں کو مضبوط بنانے کیلئے مسلسل کام کررہا ہے اور کسی بھی کمزور جگہ سے نمٹنے کے لیے تیار ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ جہاں بھی ضرورت ہو، ٹیمیں پانی کے دباؤ کو کم کرنے کے لیے اقدامات کر رہی ہیں۔ صوبائی کمشنر کشمیر نے زور دے کر کہا کہ خوراک، بجلی اور کنکٹیویٹی سمیت ضروری سامان پوری وادی میں غیر متاثر ہے۔ لیکن گھبرانے کی ضرورت نہیں ہے۔ صوبائی کمشنر کشمیر انشول گرگ نے کہا کہ پولیس، ایس ڈی آر ایف، این ڈی آر ایف اور دیگر ریسکیو ٹیمیں زمین پر موجود ہیں۔ انہوں نے کہا کہ آہنگی کو یقینی بنانے کیلئے ہم ذاتی طور پر صورتحال کی نگرانی کررہے ہیں۔ لوگوں کی طرف سے تعاون قابل ستائش رہا ہے، اور باقاعدہ ایڈوائزری جاری کی جا رہی ہے تاکہ کسی کو کوئی نقصان نہ پہنچے۔ انشول گرگ نے مزید کہا کہ محکمہ آبپاشی اور فلڈ کنٹرول جہلم کے پشتوں کو مضبوط بنانے کیلئے مسلسل کام کررہا ہے اور کسی بھی کمزور جگہ سے نمٹنے کے لیے تیار ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ جہاں بھی ضرورت ہو، ٹیمیں پانی کے دباؤ کو کم کرنے کے لیے اقدامات کر رہی ہیں۔ صوبائی کمشنر کشمیر نے زور دے کر کہا کہ خوراک، بجلی اور کنکٹیویٹی سمیت ضروری سامان پوری وادی میں غیر متاثر ہے۔ لیکن گھبرانے کی ضرورت نہیں ہے لوگوں سے میری درخواست ہے کہ وہ پرسکون رہیں، ایڈوائزری پر عمل کریں، اور کسی بھی ہنگامی صورت حال میں، پہلے سے گردش کیے گئے نمبروں پر ضلعی انتظامیہ سے رابطہ کریں۔ جمعرات کو حکام نے کہا کہ سنگم اور رام منشی باغ میں پانی کی سطح کساد بازاری کے آثار دکھا رہی ہے لیکن خطرے کے نشان سے اوپر برقرار ہے، احتیاط کی ضرورت ہے۔ انشول گرگ کا کہنا ہے کہ بڈگام کے زونی پورہ کے قریب جہلم کے پشتے میں شگاف پڑنے کے بعد شالینا، رکھ شالینا، سیر باغ اور سمر بگ میں حفاظتی انخلاء جاری ہے۔ لسجن، سویہ ٹینگ، نوگام، وسچھ پورہ، پادشاہی باغ، اور مہجور نگر کے لیے بھی اسی طرح کی ایڈوائزری جاری کی گئی ہیں، جو کہ خطرے کا شکار ہیں۔ ڈویژنل کمشنر کشمیر انسول گرگ نے کہا کہ عوام کو پرسکون رہنا چاہیے اور ضلع انتظامیہ کے ساتھ تعاون کرنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ صورتحال پر گہری نظر رکھی جارہی ہے، حفاظتی اقدامات کیے جارہے ہیں، اور ریسکیو ٹیمیں پہلے ہی زمین پر موجود ہیں۔ ڈویژنل کمشنر کشمیر نے کہا کہ ہم شہریوں سے اپیل کرتے ہیں کہ وہ پرسکون رہیں اور متعلقہ حکام کی طرف سے جاری کردہ ہدایات پر سختی سے عمل کریں۔ انہوں نے مزید کہا کہ ریونیو، پولیس، این ڈی آر ایف، اور ایس ڈی آر ایف کے اہلکاروں پر مشتمل 11 ریسکیو ٹیمیں متاثرہ علاقوں میں لوگوں کی مدد کر رہی ہیں۔

103
وزیر اعظم نریندر مودی اور وزیر خزانہ نرملا سیتارمن کا ٹیکسٹ جنرل جی ایس ٹی اصلاحات کے لیے شکریہ ادا کیا۔ ایکس پر ایک پوسٹ میں انہوں نے لکھا "وزیر اعظم نریندر مودی جی اور وزیر خزانہ نرملا سیتارمن جی کا ٹیکسٹ جنرل جی ایس ٹی اصلاحات کے لیے تہہ دل سے شکریہ۔ یہ MSMEs اور کسانوں کو بااختیار بنائے گا اور مینوفیکچرنگ کو تیز کرے گا"۔ انہوں نے مزید لکھا "یہ ہماری معیشت کو مزید مضبوط بنانے کے ساتھ ساتھ زندگی گزارنے میں آسانی اور کاروبار کرنے میں آسانی پیدا کرے گا"۔

104
کچھ حصوں میں پانی جمع ہوگیا ہے۔ انہوں نے کہا "ہماری ٹیمیں، دیگر ایجنسیوں کے ساتھ، جہاں کہیں بھی پانی رہائشی علاقوں میں بہہ گیا ہے، لوگوں کی مدد میں سرگرم عمل ہے"۔ انہوں نے کہا کہ ریسکیو اور ریلیف کی سرگرمیاں مکمل ہم آہنگی کے ساتھ کی جارہی ہیں۔ انہوں نے کہا "پولیس نے پہلے ہی عوام کیلئے ہیلپ لائنز قائم کر دی ہیں۔ ہمارے کنٹرول روموں کے علاوہ 112 ہیلپ لائن بھی فعال ہے۔ جب بھی کوئی کال موصول ہوتی ہے، قریبی ریسکیو یونٹ کو فوری طور پر پہنچنے اور مدد کیلئے الرٹ کیا جاتا ہے۔" انہوں نے لوگوں کو پرسکون رہنے اور حکومتی ہدایات پر عمل کرنے کا مشورہ دیا۔ آئی جی پی نے کہا "موسم کی صورتحال میں بہتری کے آثار دکھائی دے رہے ہیں اور پانی کی سطح میں کمی آنے کی توقع ہے۔ لوگوں سے گزارش ہے کہ صبر سے کام لیں، حکام کے ساتھ تعاون کریں اور سرکاری ہدایات پر عمل کریں"۔ انہوں نے مزید کہا کہ پولیس کے تمام ماتحت یونٹس کو چوکس رہنے اور کمزور پشتوں سے دور رہنے کی ہدایت کی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جہلم کے کناروں پر پولیس کی ٹیمیں گشت کر رہی ہیں تاکہ کسی بھی ناگہانی یا شگاف کا پتہ لگایا جاسکے۔ اگر ایسی صورت حال پیدا ہوتی ہے تو وہ فوری طور پر فلڈ کنٹرول حکام کو اطلاع دی جاتی ہے اور پلاننگ آپریشن بلاتاخیر شروع کیا جاتا ہے۔

105
بھرے ٹرک زیر رجسٹریشن نمبر JK03G-1304 اور فورڈ فیگو گاڑی زیر رجسٹریشن نمبر JK17-0706 کے درمیان ٹکر ہوئی جس کے نتیجے میں 60 سالہ ایڈوکیٹ مشتاق احمد صوفی ولد عبدالمجید صوفی ساکنہ عشاجی پورہ اننت ناگ شدید طور پر زخمی ہوگیا جس کے بعد اس کو علاج کیلئے اسپتال منتقل کیا گیا جہاں ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دیا۔ پولیس کے ایک سینئر آفیسر نے اس کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ اس معاملے میں کیس درج کر لی گئی ہے اور تحقیقات جاری ہے۔ ادھر کپواڑہ کے لولاب بائی پاس روڈ پر سڑک حادثہ میں ایک شہری ہلاک اور تین دیگر زخمی ہوگئے۔ مہلوک شہری کی شناخت غلام محمد ساکنہ شیری کے بطور ہوئی جو مبینہ طور پر جموں و کشمیر پولیس میں بطور ایس پی او خدمات انجام دے رہا ہے اور اس وقت شیری میں تعینات ہے۔ حکام نے بتایا کہ اسے فوری طور پر اسپتال منتقل کیا گیا لیکن اسے مردہ قرار دے دیا گیا۔ تین دیگر زخمیوں کو علاج کیلئے ایس ایم ایچ ایس سرینگر منتقل کیا گیا ہے۔ پولیس نے واقعہ کا نوٹس لیتے ہوئے مزید تفتیش شروع کردی گئی ہے۔

106
لائن کو کم کرنے کیلئے بتایا گیا ہے۔ اس میں لکھا گیا" سال 2025 میں شروع ہونے والے کٹرہ بانہال سیکشن کے ساتھ، کشمیر ریل کوریڈور قومی نیٹ ورک کے ساتھ مکمل طور پر مربوط ہو جائے گا، مسافروں کی ترقی اور مال برداری کے لیے راستے کھولے گا"۔ اس کو دوگنا کرنے سے فوجی اسپیشل ٹرینوں کو بھی آسانی سے چلانے میں مدد ملے گی جو فوجیوں اور ساز وسامان کو لے جانے والی ہیں۔

107
تمام ٹریکنگ سرگرمیوں پر پابندی عائد کی گئی ہے۔ موجودہ موسمی حالات اور حفاظتی خدشات کے پیش نظر جاری ہونے والے حکم نامے میں یہ واضح کیا گیا ہے کہ نچلے علاقوں میں مختصر سفر بھی اس وقت تک نہیں کیا جانا چاہیے جب تک کہ باضابطہ اجازت نہ ہو۔ عہدیداروں نے کہا کہ اس اقدام کو عوامی تحفظ کے مفاد میں سختی سے نافذ کیا گیا ہے۔ ایڈوائزری میں خبردار کیا گیا ہے کہ حکم کی کسی بھی خلاف ورزی کا واحد خطرہ اور ذمہ داری متعلقہ فرد پر ہوگی۔ ایڈوائزری کی کاپیاں بارہمولہ، بانڈی پورہ، اور کپواڑہ کے ڈپٹی کمشنروں اور ایس ایس پیز کے ساتھ ساتھ ڈائریکٹر ٹورازم کشمیر، جوائنٹ ڈائریکٹر ٹورازم کشمیر اور جوائنٹ ڈائریکٹر انفارمیشن کشمیر کو وسیع پیمانے پر تشہیر کیلئے بھیجی گئی ہیں۔ اسسٹنٹ ڈائریکٹر ٹورازم، گلمرگ کے دستخط کردہ، نوٹس میں اس بات پر زور دیا گیا ہے کہ غیر مستحکم موسم کے دوران خطرناک خطوں میں حادثات کو روکنے کے لیے احتیاطی اقدام کے طور پر پابندیاں لاگو کی جارہی ہیں۔ ایڈوائزری کی کاپیاں بارہمولہ، بانڈی پورہ، اور کپواڑہ کے ڈپٹی کمشنروں اور ایس ایس پیز کے ساتھ ساتھ ڈائریکٹر ٹورازم کشمیر، جوائنٹ ڈائریکٹر ٹورازم کشمیر اور جوائنٹ ڈائریکٹر انفارمیشن کشمیر کو وسیع پیمانے پر تشہیر کیلئے بھیجی گئی ہیں۔ اسسٹنٹ ڈائریکٹر ٹورازم، گلمرگ کے دستخط کردہ، نوٹس میں اس بات پر زور دیا گیا ہے کہ غیر مستحکم موسم کے دوران خطرناک خطوں میں حادثات کو روکنے کے لیے احتیاطی اقدام کے طور پر پابندیاں لاگو کی جارہی ہیں۔

108
"بڈگام کے گاؤں زونی پورہ کے قریب جہلم بند میں شگاف پڑنے کی وجہ سے آس پاس کے علاقوں میں پانی بھر گیا ہے۔ اس طرح اس شگاف کی وجہ سے متاثرہ دیہاتوں بالخصوص دیہات شالینہ، رکھ شالینا اور باغی شکرشاہ کے مکینوں کو نقل مکانی کردیا گیا ہے۔ جہلم میں شگاف پڑنے سے یہ علاقے زیر آب آگئے تھے۔

109
کو بچالیا گیا۔ سی این آئی کے مطابق وسطی ضلع گاندربل کے کنگن سے تعلق رکھنے والے چھ کشمیری مزدور جمعرات کی صبح ہماچل پردیش کے کولو میں کرائے کے مکان پر مٹی کا تودہ گرآنے کے بعد اس کے نیچے دب گئے۔ معلوم ہوا ہے کہ مزدور ایک کرائے کے مکان میں رہائش پذیر تھے اور مسلسل بارشوں کے بعد مٹی کا تودہ اس مکان پر گرآیا جس کے نتیجے میں تمام مزدور اس کے نیچے زندہ دب گئے۔ بتایا جاتا ہے کہ واقعہ پیش آنے کے بعد وہاں بچاؤ اور امدادی کارروائیاں انجام دی گئی جس دوران تمام مزدوروں کو بے ہوشی کی حالت میں نکالا گیا اور بعد میں اسپتال منتقل کیا گیا۔ مزدوروں کی شناخت عبدالرشید شیخ (45) ولد جمال شیخ ساکنہ سرداب تلیل (بانڈی پورہ) حال کچپارہ، کنگن، سجاد احمد وانی (35) ولد عبدالاحد ساکنہ سرداب تلیل حال اری گورن پورہ، کنگن، 28 سالہ معراج الدین لون ولد محمد صابر ساکنہ سرداب تلیل حال اری گوری پورہ، کنگن، 48 سالہ گلزار احمد لون ولد غلام محمد ساکنہ سرداب تلیل حال بابا نگری، کنگن (گاندربل)، محمد حسین ولد سرداب لون ساکنہ سرداب تلیل حال گوجی محلہ اکہل اور طارق احمد شیخ ولد بشیر احمد، اصل میں سرداب تلیل کے بطور ہوئی ہے۔ کولو میں عہدیداروں نے کہا کہ مسلسل بارش کی وجہ سے مٹی کے تودے گرآئیں جس کے بعد ان مزدوروں کا مکان بھی آیا اور ریسکیو ٹیموں نے گھنٹوں آپریشن کے بعد لاشیں نکال لیں۔ ادھر جموں و کشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے اس واقعہ پر گہرے دکھ کا اظہار کیا ہے۔ اپنے تعزیتی پیغام میں انہوں نے کہا کہ جانوں کے المناک نقصان سے پوری وادی میں غم کا سایہ چھایا ہوا ہے۔ وزیر اعلیٰ کے دفتر نے تصدیق کی کہ وہ کولو میں مقامی انتظامیہ کے ساتھ رابطے میں ہے اور متاثرہ خاندانوں کو ہر ممکن مدد فراہم کی جارہی ہے۔ عمر عبداللہ نے کہا" یہ ایک دل دہلا دینے والا واقعہ ہے۔ اپنی جانیں گنوانے والوں کے خاندانوں سے میری گہری تعزیت ہے۔ حکومت ہر ممکن مدد کو یقینی بنائے گی۔" اسی دوران کشتواڑ ضلع میں رتلے پاور پروجیکٹ میں ایک تودہ گرنے سے عارضی شیڈ منہدم ہوگا۔ حکام نے بتایا کہ یہ واقعہ دھرب شالہ کے علاقے میں اس وقت پیش آیا جب رتلے پاور پراجیکٹ میں واش رومز کیلئے بنائے گئے ٹین شیڈ پر مٹی کا تودہ گرگیا۔ انہوں نے بتایا کہ اندر پھنسے پانچ لوگوں کو بچالیا گیا اور ان میں سے تین کو ڈوڈہ کے جی ایم سی ہسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ آپریشن کی نگرانی کرنے والے ڈپٹی کمشنر کشتواڑ پنکج شرما نے کہا کہ وہ سب محفوظ ہیں۔ اسی دوران مرکزی وزیر ڈاکٹر جیتندر سنگھ نے ایکس پر پوسٹ کیا کہ انہوں نے اس واقعہ کے سلسلے میں ڈی سی کشتواڑ شرما سے بات کی ہے۔

110
کے بعد سے آگاہ کیا۔ اُنہوں نے بتایا کہ سڑکوں کی جلد بحالی کو یقینی بنانے کے لئے مشینری اور افرادی قوت کو جنگی بنیادوں پر متحرک کیا گیا ہے۔ ڈی جی بی آر نے سڑکوں کی بحالی کے جاری منصوبوں کی تازہ ترین صورتحال سے آگاہ کیا اور جموں و کشمیر کی اہم شاہراہوں کو دوبارہ کھولنے کے متوقع اوقات سے متعلق جانکاری دی۔ اُنہوں نے بی آر او کی جانب سے ان اہم راستوں کو جلد از جلد قابل آمدورفت بنانے کے عزم کا اعادہ کیا اور بنیادی اشیائ اور ٹریفک کی بلا رکاوٹ آمدورفت کو یقینی بنانے کے لئے مکمل تیاری کی یقین دہانی کی۔ چیف سیکرٹری نے ڈی جی بی آر سے گفتگو کرتے ہوئے جموں و کشمیر کے پہاڑی علاقوں میں سڑک رابطے کی اہمیت پر زور دیا۔ اُنہوں نے کہا کہ یہ سڑکیں نہ صرف بنیادی اشیائے ضروریہ کی ترسیل کے لئے ناگزیر ہیں بلکہ ان کی تزویراتی اہمیت بھی بہت زیادہ ہے۔ اُنہوں نے کام کی ہنگامی نوعیت کو اُجاگر کرتے ہوئے زور دیا کہ بحالی کے کاموں کی رفتار کو دوگنا کیا جائے تاکہ جلد از جلد مکمل کیا جاسکے۔ اُنہوں نے کہا کہ جموں و کشمیر جیسے پہاڑی علاقے میں سڑکیں یہاں کے لوگوں کی لائف لائن ہیں اور مشکل حالات کے باوجود ان سڑکوں کی بحالی میں بی آر او کی لگن کو سراہا۔ چیف سیکرٹری نے یقین دلایا کہ بی آر او ایک بار پھر عوامی توقعات پر پورا اترے گا اور اہم سڑکوں کے رابطے کو ریکارڈ وقت میں بحال کرے گا۔ اُنہوں نے بی آر او کو سول انتظامیہ کی جانب سے مکمل تعاون اور حمایت کی یقین دہانی بھی کی۔

111
بلکہ وہ ایسے ڈھانچہ جاتی اصلاحات پر مبنی ہو جو طویل مدتی خطرات کو کم کریں اور قبائلی زندگی کے تحفظ اور وقار کو یقینی بنائیں۔ دوران میٹنگ اُنہوں نے کئی اہم شعبوں کی نشاندہی کی جنہیں فوری انتظامی توجہ کی ضرورت ہے۔ ان میں انفرادی و اجتماعی نقصانات، نجی املاک اور عوامی ڈھانچے کو پہنچنے والے نقصان کے لئے معاوضے کی بروقت ادائیگی شامل ہے۔ وزیر موصوف نے متاثرہ علاقوں میں بنیادی سہولیات کی فوری بحالی پر بھی زور دیا اور کہا کہ ان میں تاخیر سے پہلے ہی حساس آبادیوں کی مشکلات مزید بڑھ سکتی ہیں۔ اُنہوں نے قبائلی فلاحی منصوبوں کے بروقت اور بغیر رکاوٹ عمل آوری کے لئے مضبوط نگرانی کے نظام کی اہمیت پر بھی زور دیا۔ اُنہوں نے اس بات کا اعادہ کیا کہ بین محکمہ جاتی کوآرڈی نیشن ترقیاتی او رامدادی اقدامات کامیابی کی کلید ہے اور ایسے نظام کے قیام پر زور دیا جو شفافیت، جوابدہی اور بروقت نتائج کو یقینی بنائے۔ وزیر جاوید رانا نے ہدایت دی کہ یونین ٹیریٹری سطح کے اقدامات کو نیتی آیوگ کی وسیع تر پالیسی ہدایات کے مطابق بالخصوص قبائلی ترقی کے لئے مالی وسائل کی لازمی تقسیم کے حوالے سے ہم آہنگ کیا جائے۔ اُنہوں نے قبائلی کمیونٹیوں کے لئے مضبوط اور دیرپا معاون نظام کی تشکیل کے لئے بنیادی ڈھانچے، صحت، تعلیم اور روزگار کے شعبوں میں ہدفی سرمایہ کاری کی ضرورت پر بھی زور دیا۔ اُنہوں نے حکومت کے جامع ترقی کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے کہا کہ ہدف صرف وقتی ریلیف اقدامات تک محدود نہیں ہونا چاہیے بلکہ ایک جامع حکمت عملی اختیار کی جانی چاہیے جو آفات سماوی سے نمٹنے کی تیاری کو طویل مدتی ترقیاتی منصوبہ بندی کے ساتھ مربوط کرے۔ چیف سیکرٹری نے یقین دہانی کی کہ ہدایات کو مزید سختی اور وضاحت کے ساتھ اعادہ کیا جائے گا تاکہ قبائلی کمیونٹیوں کو جموں وکشمیر کی ترقی سے پیچھے نہ رہنے دیا جائے۔ اُنہوں نے قبائلی کمیونٹیوں کے لئے مضبوط اور دیرپا معاون نظام کی تشکیل کے لئے بنیادی ڈھانچے، صحت، تعلیم اور روزگار کے شعبوں میں ہدفی سرمایہ کاری کی ضرورت پر بھی زور دیا۔ اُنہوں نے حکومت کے جامع ترقی کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے کہا کہ ہدف صرف وقتی ریلیف اقدامات تک محدود نہیں ہونا چاہیے بلکہ ایک جامع حکمت عملی اختیار کی جانی چاہیے جو آفات سماوی سے نمٹنے کی تیاری کو طویل مدتی ترقیاتی منصوبہ بندی کے ساتھ مربوط کرے۔ چیف سیکرٹری نے یقین دہانی کی کہ ہدایات کو مزید سختی اور وضاحت کے ساتھ اعادہ کیا جائے گا تاکہ قبائلی کمیونٹیوں کو جموں وکشمیر کی ترقی سے پیچھے نہ رہنے دیا جائے۔

112
دیگر جگہوں پر بھاری بھرکم چٹانیں کھسک کر شاہرہ پر گرآئی ہیں جبکہ کئی جگہوں پر سڑک دھنس گئی ہے اور موسم کی ابتر صورتحال کی وجہ سے اس کی فوری مرمت ممکن نہ ہوسکی۔ دریں اثناء معلوم ہوا ہے کہ سرینگر جموں شاہراہ کو قابل آمدورفت بنانے کیلئے متعلقہ ادارے دن رات کام پر لگے ہیں تاہم بار بار پسیاں گرآنے کے نتیجے میں کام میں رکاوٹ پیدا ہورہی ہے۔ ادھر دس روز سے مسلسل سرینگر جموں شاہراہ بند ہونے کی وجہ سے مہنگائی نے غریب عوام کی نیندیں حرام کردی ہے۔ ضروریات زندگی مہنگے داموں فروخت ہونے سے وادی کے عوام میں تشویش کی لہر دوڑ گئی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ گذشتہ دنوں ہوئی بھاری بارشوں کے نتیجے میں شاہراہ پر رام بن اور دیگر جگہوں پر بھاری بھرکم چٹانیں کھسک کر شاہرہ پر گرآئی ہیں جبکہ کئی جگہوں پر سڑک دھنس گئی ہے اور موسم کی ابتر صورتحال کی وجہ سے اس کی فوری مرمت ممکن نہ ہوسکی۔ دریں اثناء معلوم ہوا ہے کہ سرینگر جموں شاہراہ کو قابل آمدورفت بنانے کیلئے متعلقہ ادارے دن رات کام پر لگے ہیں تاہم بار بار پسیاں گرآنے کے نتیجے میں کام میں رکاوٹ پیدا ہورہی ہے۔ ادھر دس روز سے مسلسل سرینگر جموں شاہراہ بند ہونے کی وجہ سے مہنگائی نے غریب عوام کی نیندیں حرام کردی ہے۔ ضروریات زندگی مہنگے داموں فروخت ہونے سے وادی کے عوام میں تشویش کی لہر دوڑ گئی ہے۔ تاہم بار بار پسیاں گرآنے کے نتیجے میں کام میں رکاوٹ پیدا ہورہی ہے۔ ادھر دس روز سے مسلسل سرینگر جموں شاہراہ بند ہونے کی وجہ سے مہنگائی نے غریب عوام کی نیندیں حرام کردی ہے۔ ضروریات زندگی مہنگے داموں فروخت ہونے سے وادی کے عوام میں تشویش کی لہر دوڑ گئی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ گذشتہ دنوں ہوئی بھاری بارشوں کے نتیجے میں شاہراہ پر رام بن اور دیگر جگہوں پر بھاری بھرکم چٹانیں کھسک کر شاہرہ پر گرآئی ہیں جبکہ کئی جگہوں پر سڑک دھنس گئی ہے اور موسم کی ابتر صورتحال کی وجہ سے اس کی فوری مرمت ممکن نہ ہوسکی۔ دریں اثناء معلوم ہوا ہے کہ سرینگر جموں شاہراہ کو قابل آمدورفت بنانے کیلئے متعلقہ ادارے دن رات کام پر لگے ہیں تاہم بار بار پسیاں گرآنے کے نتیجے میں کام میں رکاوٹ پیدا ہورہی ہے۔ ادھر دس روز سے مسلسل سرینگر جموں شاہراہ بند ہونے کی وجہ سے مہنگائی نے غریب عوام کی نیندیں حرام کردی ہے۔ ضروریات زندگی مہنگے داموں فروخت ہونے سے وادی کے عوام میں تشویش کی لہر دوڑ گئی ہے۔

بی آر او چیف نے چیف سیکرٹری کے ساتھ سیلاب کے بعد کی صورتحال پر تبادلہ خیال کیا

سڑک رابطے کی فوری بحالی کی یقین دہانی کی

جموں//رانفوز// پی وی ایس ایم، وی ایس ایم، ڈائریکٹر جنرل بارڈر روڈز (ڈی جی بی آر) لیفٹیننٹ جنرل رگھو سری نواسن نے سول سیکرٹریٹ جموں میں چیف سیکرٹری اٹل ڈولو سے ملاقات کی۔ ڈی جی بی آر کے ہمراہ چیف انجینئر پروجیکٹ سمپرک بریگیڈیئر راکیش کمار مشرا اور ٹیکنیکل سیکرٹری ڈی جی بی آر کرنل وشل کمار سریواستو بھی تھے۔ دوران میٹنگ لیفٹیننٹ جنرل سری نواسن نے چیف سیکرٹری کو جموں وکشمیر میں بین الاضلاعی سڑک رابطے کی بحالی کے لئے بارڈر روڈز آرگنائزیشن (بی آر او) کی جانب سے جاری اقدامات بالخصوص حالیہ سیلاب جیسی صورت حال کے بعد سے آگاہ کیا۔ اُنہوں نے بتایا کہ سڑکوں کی جلد بحالی کو یقینی بنانے کے لئے مشینری اور افرادی قوت کو جنگی بنیادوں پر متحرک کیا گیا ہے۔ ڈی جی بی آر نے سڑکوں کی بحالی کے جاری منصوبوں کی تازہ ترین صورتحال سے آگاہ کیا اور جموں وکشمیر کی اہم شاہراہوں کو دوبارہ کھولنے کے متوقع اوقات سے متعلق جانکاری دی۔ اُنہوں نے بی آر او کی جانب سے ان اہم راستوں کو جلد از جلد قابل آمدورفت بنانے کے عزم کا اعادہ کیا اور بنیادی اشیائ اور ٹریفک کی بلا رکاوٹ آمدورفت کو یقینی بنانے کے لئے مکمل تیاری کی یقین دہانی کی۔ چیف سیکرٹری نے ڈی جی بی آر سے گفتگو کرتے ہوئے جموں وکشمیر کے پہاڑی علاقوں میں سڑک رابطے کی اہمیت پر زور دیا۔ اُنہوں نے کہا کہ یہ سڑکیں نہ صرف بنیادی اشیائے ضروریہ کی ترسیل کے لئے ناگزیر ہیں بلکہ ان کی تزویراتی اہمیت بھی بہت زیادہ ہے۔ اُنہوں نے کام کی ہنگامی نوعیت کو اُجاگر کرتے ہوئے زور دیا کہ بحالی کے کاموں کی رفتار کو دوگنا کیا جائے تاکہ جلد از جلد مکمل کیا جاسکے۔ اُنہوں نے کہا کہ جموں وکشمیر جیسے پہاڑی علاقے میں سڑکیں یہاں کے لوگوں کی لائف لائن ہیں

Government of Union Territory JammuKashmir
OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER (R&B) DIVISION GANDERBAL

NOTICE INVITING TENDER CIVIL WORKS

e-NIT No. 36/EE/R&B/Divn/Gblof 2025-26 under Endorsement No.:5033-38

Dated-:03-09-2025

For and behalf of the Lieutenant Governor, UT of J&K, e-tenders are invited on Percentage Basis from approved and eligible Contractors registered with J&K Govt.,CPWD, Railways and other State/Central Governments for the following works-:

S. No	Name of the Work	Adv. Cost Rs.InLacs	Cost of T/Doc.	Earnest Money In Rupees	Time of Completion	Class Of Contactor
01	Renovation/ Repairment of Kitchen Room/ Development of School Premises of Govt Primary School Malpora.	Rs.02.75Lacs	Rs.200=/	Rs.5,500=/	10-Days	DEE
02	Construction of washroom complex at Govt. Boys High School Rabitar.	Rs.03.00Lacs	Rs.200=/	Rs.6,000=/	10-Days	DEE
03	Construction of Kitchen shed at Primary School Lone MohallaRabitar.	Rs.05.55Lacs	Rs.300=/	Rs.11,100=/	15-Days	DEE/CEE

Major Head:APDP (District Sector)
Position of AA: Accorded
Position of TS:Accorded

1. The Bidding documents consisting of qualifying information, eligibility criteria, specifications, Drawings, bill of quantities(B.O.Q.,(Set of terms and conditions of contract and other details can be seen/downloaded from the departmental website www.jktenders.gov.in as per schedule of dates given below.

1.	Date of Issue of Tender Notice	03-09-2025
2.	Period of Downloading of Bidding Documents	03-09-2025
3.	Bid Submission Start Date	03-09-2025 from 04:00 PM
4.	Bid Submission End Date	09-09-2025 from 04:00 PM
5.	Date & Time of Opening of Technical Bids (Online)	10-09-2025 at 11:00 AM in the Office of PW(R&B(Division Ganderbal.

2. Bids must be accompanied with cost of Tender document (as mentioned above(in shape ofTreasury Receipt/e-Challan in favour of Executive Engineer (R&B(Division Ganderbal.NOTE:-The Date of Treasury Challan and CDR must be between the date of start of bid and Bid Submission End date. Any deviation shall render the bidder as Non-Responsive.
3. The Bidders shall upload earnest money equal to 2 % of the Advertised Cost in the shape of CDR/FDR/BG at the time of tendering pledged in favour of Executive Engineer R&B Division Ganderbal.
4. The 1st lowest bidder has to produce an amount equal to 5 % of Allotted Cost as performance security in shape of CDR/FDR/BGpledged to Executive Engineer R&B Division Ganderbal within 03 days before Fixation of contract and shall be released after completion of DLP and the 2% EMD shall be released in favour of successful bidder only after the receipt of 5 % Performance Security.
5. All other terms and conditions are as per PWD Form 25) Double Agreement Form.(

Sd/-Executive Engineer
PW(R&B) Division Ganderbal

DIPK No: 5909/25

کیلا وزن بڑھاتا ہے یا گھٹاتا ہے؟ سچ سامنے آ گیا

صحت مند زندگی گزارنے کے لیے پھل بھی اتنے ہی ضروری ہیں جتنی کہ غذا، سب سے عام پھل کیلا ہر عمر کے فرد کا من پسند ہے، مگر اسے کھانے سے وزن میں اضافہ ہوتا ہے یا کمی، یہ کوئی نہیں جانتا۔ کیلے فائبر، پوٹاشیم، وٹامن بی 6، وٹامن سی، میگنیشیم اور مینگنیز جیسے ضروری غذائی اجزاء کا ایک بہترین ذریعہ ہے۔ تحقیق کے مطابق فائبر سے بھرپور غذائیں کھانے سے وزن میں 30 فیصد تک کمی آسکتی ہے، غذائی اعتبار کے لحاظ سے 1 عدد کیلے میں روزانہ کی بنیاد پر مطلوبہ فائبر کا 12 فیصد فائبر پایا جاتا ہے جو وزن کم کرنے میں مدد فراہم کرتا ہے مگر اس کے ساتھ کیلے میں شوگر، کاربوہائیڈریٹس بھی پائے جاتے ہیں۔ غذائی ماہرین کے مطابق کیلے میں پائے جانے والے کاربوہائیڈریٹس مثبت ہوتے ہیں جو وزن کے بڑھنے میں کچھ خاص کردار ادا نہیں کرتے، اس کے علاوہ کیلے پوٹاشیم سے بھی بھرپور ہوتے ہیں، کیلوں کا زیادہ استعمال وزن کو بڑھاتا ہے جبکہ روزانہ ایک عدد درمیانے حجم کے کیلے کا استعمال کرلیا جائے تو یہ میٹابولزم کی رفتار کو تیز کرتا ہے اور متاثرہ پٹھوں کی بھی مرمت کرتا ہے۔ دوسری جانب غذائی ماہرین کی جانب سے کیلے کو ناشتے میں استعمال کا مشورہ دیا جاتا ہے، ماہرین کے مطابق توند کم کرنے یا پیٹ کو بڑھنے سے روکنے کے لیے کیلا ایک بہترین ناشتہ ہے مگر اسے خالی پیٹ کھانے کے بجائے دلیے یا دہی کے اوپر گارنش کر کے کھایا جاسکتا ہے۔ غذائی ماہرین کے مطابق گرم پانی اور کیلے میٹابولزم کو تیز کر سکتے ہیں، اس لیے جو کوئی ناشتے میں کیلے کا استعمال کرتا ہے وہ دوپہر اور رات کے کھانے میں ہر چیز کھا سکتا ہے اور پھر بھی وزن کم کرسکتا ہے۔ ماہرین کا بتانا ہے کہ کچے کیلے میں بھی کافی مقدار میں فائبر پایا جاتا ہے جو کہ لوگوں کو پیٹ بھرنے کا احساس دلاتا ہے، لہٰذا اگر آپ وزن کم کرنے کی کوشش کر رہے ہیں تو کیلا متوازن غذا کا ایک صحت مند اور فائدہ مند جزو ہوسکتا ہے۔

MNN

ایسا پینٹ جو بجلی کی بچت اور گھر میں ٹھنڈک کا احساس دلائے

کیا آپ اپنے گھر کی عمارت کو ہر سال نیا پینٹ کرانے سے پریشان ہیں؟ تو سائنسدانوں نے اس کا حل نکال لیا ہے جو عمارت کو بے رنگ ہونے سے بچانے کے ساتھ گھر میں ٹھنڈک کا احساس بھی دیگا اور بجلی کی بھی بچت ہوگی۔ سائنس الرٹ کی ویب سائٹ کے مطابق محققین نے توانائی بچانے والا نیا پینٹ تیار کیا ہے جو عمارات کو حرارت سے بچانے کے علاوہ انہیں صدیوں تک اپنی شکل میں محفوظ رکھ سکتا ہے۔ محققین نے اس پینٹ کو 'پلاسمونک پینٹ' کا نام دیا ہے جو مختلف رنگوں میں دستیاب ہے۔ یونیورسٹی آف سینٹرل فلوریڈا کے سائنسدانوں نے مل کر اس پینٹ پر تحقیق کی اور اس تحقیق کی نتائج کو جرنل سائنس ایڈوانسز میں شائع کیے۔ سائنسدانوں کا دعویٰ ہے کہ یہ پینٹ دنیا کا ہلکا ترین پینٹ ہے، جس کے چھوٹے ڈبے کا وزن صرف 1.4 کلوگرام (3 پاؤنڈ) ہے، اس پینٹ کا ایک بہت چھوٹا ڈبہ ہی پورے گھر جو تقریباً چار کمروں پر مشتمل ہو، کو رنگنے کے لیے کافی ہوگا۔ اس کے مقابلے عام پینٹ کی کم از کم 454 کلوگرام مقدار درکار ہوتی ہے۔ یہ پینٹ ابھی صرف لیب میں بنایا گیا ہے، اس پینٹ کی عام لوگوں تک دستیابی میں کئی سال لگ سکتے ہیں۔ اس پینٹ کو مارکیٹ میں متعارف کروانے سے ایک فائدہ یہ ہوگا کہ اس کے استعمال سے عمارات میں ایئر کنڈیشنر (اے سی) کی ضرورت کم ہو جائے گی۔ یہ پینٹ سطح کے نیچے 13 سے 16 ڈگری سینٹی گریڈ کا درجہ حرارت برقرار رکھتا ہے جس سے عمارت میں ٹھنڈک کا احساس ہوتا ہے۔ پینٹ بنانے والی ٹیم کے سربراہ دیباشیس چندا کا کہنا ہے کہ امریکا میں کل بجلی کا 10 فیصد سے زیادہ حصہ ایئر کنڈیشنر کا ہوتا ہے۔ پلازمونک پینٹ کے استعمال سے نہ صرف بجلی کی بچت ہوگی بلکہ کاربن ڈائی آکسائیڈ گیس کے اخراج میں بھی کمی آئے گی اور عمارت کے اندر ٹھنڈک کا احساس زیادہ ہوتا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ عام پینٹ کا رنگ وقت کے ساتھ ماند پڑ جاتا ہے مگر ہمارے پینٹ میں یہ مسئلہ موجود نہیں ہے کیونکہ اس کی تیاری میں خاص خیال رکھا گیا ہے۔

MNN

پپیتا پھل ہے یا بہترین مجرب نسخہ

حال ہی میں کراچی یونیورسٹی کے اگیری بزنس ڈیپارٹمنٹ میں پپیتے پر تحقیق کی گئی ہے۔ جس کے مطابق پپیتے کے بیجوں کا رس گردوں کے افعال کو بہتر بناتا ہے۔ کیونکہ اس پھل میں فلیوونائڈز (Flavonoids) یعنی تکسیدی عمل کو بہتر کرنے کی صلاحیت کے علاوہ جراثیم کش جزو فینولک کے اجزاء بھی شامل ہیں۔ پپیتے کے بیجوں کو ہم ضائع کر دیتے ہیں۔ جبکہ انہیں سکھا کر سفوف بنا کر کھا لینے سے آنتوں کا نظام قدرتی طور پر فعال رہتا ہے۔ نائیجیریا ایسا ملک ہے جہاں کسی پھل کا بیج ضائع نہیں کیا جاتا، خاص طور پر پپیتے کا۔ وہ لوگ اپنے بچوں کی بہتر نشوونما کے لئے ہفتے کے ساتوں دن ان بیجوں کا جوس بچوں کو پلاتے ہیں اور 76.7 فیصد بچے مہلک اور متعدی امراض سے محفوظ پائے گئے۔ جاپانی باشندے ہر روز ایک چائے کے چمچ کے برابر ان بیجوں کو دودھ کے ساتھ استعمال کرتے ہیں۔ تحقیق بتاتی ہے کہ جاپانی بچے ٹائیفائیڈ اور دیگر بیماریوں سے محفوظ رہتے ہیں۔ ادویہ ساز ادارے ان بیجوں سے دواؤں کے خاص مرکبات تیار کر رہے ہیں جو کینسر کی افزائش کے خاتمے میں بھی بے حد معاون ہوتے ہیں۔ اس پھل میں وٹامن C، پوٹاشیم، فولاد، تھیامین اور میگنیشیم یعنی یومیہ درکار مختلف اجزاء پائے جاتے ہیں۔ خاص کر انزائم نظام ہاضمہ کو درست حالت میں رکھتا ہے۔ گیس کی تکالیف، بدہضمی کی شکایت، قبض اور معدے کی تیزابیت کا بہترین اور مجرب نسخہ ہے۔ آنتوں کی صفائی اور ذیابیطس کو کنٹرول کرنے کے لئے اس پھل کی کچھ مقدار دن کے کسی ایک کھانے سے پہلے یا بعد میں ضرور لے لینی چاہئے۔ کیونکہ مندرجہ بالا معدنیات اور حیاتین کے علاوہ اس میں موجود لائیکوپین کینسر کی مدافعت کرتا ہے۔ اگر آپ چست اور پھرتیلا جسم چاہتے ہیں تو اس پھل کی مخصوص مہک پر نہ جایئے۔ ذائقے کو چاٹ مصالحے یا سیاہ پسی ہوئی مرچ سے قابل برداشت بنایا جاسکتا ہے۔ مانع تکسیدی اجزاء کے علاوہ جسم کو ڈیٹوکس کرنے کا فریضہ ادا کرنے والا یہ پھل آپ کو تھکنے بھی نہیں دے گا اور آپ رہیں گے خوش باش۔

MNN

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پسندیدہ مشروب کو استعمال کریں

MNN

آپ اس رمضان حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا تجویز کردہ مشروب استعمال کرنا پسند کریں گے جو کہ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چند پسندیدہ مشروبات میں سے ایک تھا؟ اسے نبیذ کہا جاتا ہے جو کہ کشمش یا کھجوروں کی مدد سے تیار کیا جاتا ہے اور اس کے حوالے سے کئی احادیث بھی موجود ہیں۔ جیسے سنن ابوداؤد میں درج ہے "ہم نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے اور ان سے پوچھا اللہ کے رسول آپ ہمیں جانتے ہیں، کہاں سے تعلق اور کہاں سے آئے، ہمارے پاس انگور ہیں، ہمیں ان کا کیا کرنا چاہئے۔ اللہ کے رسول نے کہا کہ ان کی کشمش بنا دو۔ اس کے بعد ہم نے پوچھا کہ ہم ان کشمش کا کیا کریں؟ انہوں نے جواب دیا کہ انہیں صبح بھگو کر رکھ دینا اور شام کو پی لینا، اور انہیں شام میں بھگو دینا اور صبح پی لینا، زیادہ تاخیر نہ کرنا ورنہ وہ سرکہ بن جائے گا"۔ نبیذ کو بنانے کا طریقہ پانچ یا سات کھجوریں (عجوہ) یا مٹھی بھر کشمش لیں۔ چھ سے آٹھ اونس پانی۔ نماز عشاء کے بعد کشمش یا کھجوروں کو لیں اور پانی میں ڈبو دیں۔ انہیں رات بھر کمرے کے درجہ حرارت میں فجر کے وقت تک بھگوئے رکھیں۔ اس کے بعد کشمش یا کھجوروں کو نکال دیں اور پانی پی لیں۔ اس مشروب کو چائے کے متبادل کے طور پر بھی استعمال کیا جاسکتا ہے مگر اس پانی میں اجزاء کو دو سے تین دن سے زیادہ بھگو کر نہ رکھیں کیونکہ اس کے بعد وہ سرکہ بن سکتا ہے۔ اس کا فائدہ چونکہ یہ سنت رسول صلی اللہ وآلہ وسلم ہے تو اسے سحری کے وقت استعمال کیا جاسکتا ہے، اس مشروب کی خاصیت یہ ہے کہ یہ لوگوں کے اندر تیزابیت کو ختم کرتا ہے اور نظام ہاضمہ کے لیے بہترین ہے کیونکہ یہ میٹابولک کچرے کو جسم سے خارج کرتا ہے۔ اسی طرح اس میں حل نہ ہونے والے فائبر کی مقدار زیادہ ہوتی ہے جو کہ ہاضمے کو بہتر کرتا ہے جبکہ یہ مثانے، سینے، گلے، جگر اور دیگر اعضاء کے افعال کو بھی بہتر بناتا ہے۔

MNN

مفید غذائیں صحت کی کنجیاں

السی کے ننھے منے بیجوں میں قدرت نے شفاء رکھی ہے۔ ہمارے ہاں جو لوگ السی کی افادیت جانتے ہیں وہ اسے استعمال کرتے ہیں خصوصاً پنجاب میں السی کے لڈو، جنہیں ہم پنیاں کہتے ہیں خاص طور پر پنجاب کے دیہاتوں میں بنائی جاتی ہیں اور بطور تحفہ شہروں میں دی جاتی ہیں۔ سردی سے بچاؤ کے لئے نزلہ زکام، گلے کی خراش، کھانسی کے لئے السی کے بیجوں کی چائے شہد ملا کر پی جاتی ہے۔ اس کی میٹھی ٹکیاں بنتی ہیں۔ گھریلو طور پر بسکٹ بنائے جاتے ہیں۔ لڈو بنانے کے لئے السی کے بیج صاف کر کے پیس لیتے ہیں۔ پسی ہوئی السی میں ہم وزن سوجی ملا کر اصلی گھی میں بھون کر تھوڑی سی سونف، الائچی کے دانے کوٹ کر ملاتے ہیں۔ زیادہ سردی ہو تو تھوڑے سے چھوارے باریک کاٹ کر اسے بھی کوٹ کر ڈال دیتے ہیں۔ چینی پانی میں پکا کر اس کا شیرہ یا قوام ڈال کر لڈو بنا کر رکھ لیتے ہیں۔ لڈو بھی چھوٹے درمیانے سائز کے ہوتے ہیں بڑے نہیں یا ویسی ہی پنجیری کی شکل میں رکھ کر ناشتہ میں لیتے ہیں۔ یہ لڈو ہڈیوں اور اعصاب کو طاقت دیتے ہیں۔ یہ ہر موسم میں جسم کو محفوظ رکھتے ہیں۔ باہر کے ممالک میں السی کی افادیت دیکھ کر تحقیق جاری ہے۔ کینیڈا میں کی گئی ایک تحقیق کے مطابق ڈاکٹر کم مولوہیلی کا کہنا ہے۔ السی کے بیج بریسٹ کینسر میں معاون ثابت ہوتے ہیں۔ کینسر کو بڑھنے سے روکتے ہیں۔ اسی طرح یونیورسٹی آف ٹورنٹو کے محقق لوگوں نے خواتین پر السی آزمائی جس سے ان کی صحت کی رفتار بھی بہتر ہوئی۔ ایک جرمن ڈاکٹر جوہانا بڈوگ کینسر اور جوڑوں کے امراض میں مبتلا لوگوں کا علاج السی کے ننھے منے بیجوں سے کرتی ہیں۔ ان بیجوں کا تیل بھی دستیاب ہے OilFlaxseed کے نام سے مل جاتا ہے۔ اسے آگ پر گرم نہیں کیا جاتا۔ سلاد آئل کی طرح آپ اسے سلاد پر ڈال کر لے سکتے ہیں۔ کیپسول، سفوف کی شکل میں بھی السی مغربی ممالک میں دستیاب ہے۔ السی کے بیجوں کا ذائقہ مونگ پھلی کے دانوں جیسا ہے۔ مرد ہوں یا خواتین السی کے بیج جسم کے اعضاء کو قوت دیتے ہیں۔ تولیدی صلاحیت کو بڑھاتے ہیں۔ دھوپ سے تجلسی جلد، سوراکسس، زخموں، ایگزیما، جلدی تکالیف میں کام دیتے ہیں۔ تیل میں موجود اومیگا جسمانی بیماریوں کو دور کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ ریشہ کی وجہ سے قبض دور کرتا ہے۔ دل کی دھڑکن کے لئے گاجر کھائیے بازار میں گاجریں دستیاب ہیں۔ لال سرخ گاجریں کچی کھائی جائیں تو صحت کے لئے مفید ہیں اس میں موجود گندھک، سوڈیم، کیلشیم، پوٹاشیم، فاسفورس جیسے نمکیات ہیں۔ بازار میں دیکھئے ریڑھی والا درمیانی قسم کی گاجریں دھو کر ان کو اس طرح کاٹتا ہے کہ وہ جڑ سے علیحدہ نہ ہوں۔ اسی طرح سفید مولیاں بھی، لوگ بڑے شوق سے خرید کر کھاتے ہیں۔ وٹامن اے کا زبردست ذریعہ ہے۔

MNN

انجیر...

لذیذ اور افادیت کا حامل پھل

کچے انجیر میں 80 فیصد جب کہ پکے انجیر میں 20 فیصد کاربوہائیڈریٹ ہوتے ہیں

انجیر کا نباتاتی نام فکس کریکا (CaricaFicus) ہے۔ انجیر کی کاشت قدیم زمانے سے جاری ہے۔ ایک محتاط اندازے کے مطابق اس کی ابتداء روم اور مغربی ایشیا سے ہے۔ یہ چھوٹے درخت کی ایک قسم ہے جو دیکھنے میں جھاڑی نما دکھائی دیتا ہے۔ ان پودوں کی لمبائی 7 سے 10 میٹر یا 23 سے 33 فٹ لمبی ہوتی ہے۔ درخت کی چھال سفید ہوتی ہے۔ اس کی 800 سے زائد اقسام ہیں۔ تاہم دنیا بھر میں کاشت تقریباً بیس اقسام کی ہوتی ہے۔ اس کا پھل لمبا جلد کے ساتھ جامنی یا بھورے رنگ میں پک جاتا ہے۔ پھل اندر سے میٹھا اور نرم جب کہ گودا سرخی مائل ہوتا ہے۔ انجیر کا درخت سال میں دو مرتبہ پھل دیتا ہے۔ انجیر ایک منفرد اور ذائقہ دار پھل ہے۔ اس کا سائز ہاتھ کے انگوٹھے کے برابر ہوتا ہے۔

اس میں سینکڑوں بیج پائے جاتے ہیں

اندرونی حصہ زیادہ تر گلابی جب کہ بیرونی حصہ سبز یا بھورے رنگ پر مشتمل ہوتا ہے۔ شمالی نصف کرے میں تازہ انجیر موسم گرما کے آخر سے خزاں کے شروع تک ملتا ہے۔ انجیر اعتدال پسند ٹھنڈ کو برداشت کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ یہ گرم آب و ہوا میں بھی نشوونما پاتے ہیں۔ انجیر کو تازہ اور خشک کھایا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ جام، رول بسکٹ اور دیگر اقسام کے میٹھوں میں پراسیس کیا جاتا ہے۔ یہ پھل زیادہ تر تجارت خشک پیداوار اور پراسیس شدہ شکلوں میں ملتا ہے۔ کچے انجیر میں 80 فیصد جب کہ پکے انجیر میں 20 فیصد کاربوہائیڈریٹ ہوتے ہیں۔ خشک انجیر میں شوگر اور کیلوریز زیادہ ہوتی ہیں۔ اس لئے اسے اعتدال میں کھانا چاہیے۔ انجیر کے پتے اور پھل سبھی کارآمد ہیں۔ طبی لحاظ سے انجیر کے مندرجہ ذیل فوائد ہیں۔ نظام ہاضمہ میں بہتری انجیر کو قدیم زمانے سے نظام ہاضمہ کے علاج کے لئے استعمال کیا جاتا رہا ہے یا قبض جیسے مسائل سے نمٹنے کے لئے اس کا استعمال بہت مفید ہے۔ اس میں فائبر ہوتا ہے جو قبض ختم کر کے پری بائیوٹک کے طور پر ہاضمہ کی صحت کو فروغ دیتا ہے۔ آٹھ ہفتوں تک روزانہ 10 اونس یعنی تین سو گرام انجیر کے کھانے سے قبض میں نمایاں کمی واقع ہو جاتی ہے۔

ہائی بلڈ پریشر اور کولیسٹرول کنٹرول

انجیر ہائی بلڈ پریشر اور خون میں بڑھی ہوئی چربی کی سطح کم کر دیتا ہے۔ یہ دل کے امراض سے تحفظ دیتا ہے۔ تاہم یہ ہائی (ایل ڈی ایل) خراب کولیسٹرول کو ٹھیک کرنے کی استعداد رکھتا ہے۔ ایسے لوگوں کو روزانہ اپنی خوراک میں چودہ خشک انجیر روزانہ استعمال کرنا چاہیے۔ انجیر میں پیکٹین ہوتا ہے جو حل پذیر فائبر ہے جس سے کولیسٹرول کی بڑھتی ہوئی سطح کم ہو جاتی ہے۔ انجیر میں موجود فائبر اضافی کولیسٹرول کم کرتا ہے۔ انجیر میں وٹامن بی 6 موجود ہوتا ہے جو سیروٹین پیدا کرنے کا ذمے دار ہے۔ اس کے علاوہ انجیر میں اومیگا تھری اور اومیگا 6 فیٹی ایسڈ موجود ہوتے ہیں جو ہائی بلڈ پریشر اور کولیسٹرول کی بڑھی ہوئی مقدار کو کنٹرول کرتے ہیں۔ انجیر پوٹاشیم سے بھرپور پھل ہے جو سوڈیم کے اثر کو زائل کرتا ہے۔

خون کی کمی

جسم میں آئرن کی کمی خون کی کمی کا باعث بن سکتی ہے۔ خشک انجیر میں آئرن ہوتا ہے جو ہیموگلوبن کا اہم جز ہے۔ خشک انجیر خون میں ہیموگلوبن کی سطح بڑھاتا ہے جس کے باعث بچے اور حاملہ خواتین مختلف پیچیدگیوں سے محفوظ رہتے ہیں۔ ایسے لوگوں کو انجیر کا استعمال بکثرت کرنا چاہیے جن کی سرجری ہوئی ہو کیونکہ سرجری کے بعد اکثر جسم میں آئرن کی کمی ہو جاتی ہے جسے پورا کرنے کے لئے انجیر بہترین پھل ہے۔

MNN

سی پی ایل: پولارڈ کی دھواں دھار بلے بازی، ۸ گیندوں پر ۷ چھکے

نئی دہلی (ایم این این): کیرون پولارڈ نے کیریبین پریمیئر لیگ (سی پی ایل) میں تہلکہ مچا دیا۔ آل راؤنڈر نے ۸ گیندوں پر ۷ چھکے جڑ کر دیکھنے والوں کو حیرت میں مبتلا کر دیا۔ جارحانہ بلے بازی کیلئے مشہور کیرون پولارڈ نے نہ صرف ۸ گیندوں پر ۷ چھکے لگائے بلکہ ۹۲ گیندوں پر ۵۶ رن کی دھواں دھار اننگز کھیل کر اپنی ٹیم کی جیت میں بھی اہم کردار ادا کیا۔ کیریبین پریمیئر لیگ کے ویسٹ انڈیز میں دلچسپ اور سنسنی خیز مقابلوں کا سلسلہ جاری ہے تاہم تاروبا میں کھیلے جانے والے ٹرینباگو نائٹ رائیڈرز اور سینٹ کیٹس اینڈ نیوس پیٹریاٹس (ایس کے این پی) کے درمیان میچ میں کرکٹ مداح اُس وقت حیران رہ گئے جب جارحانہ بلے بازی کے لیے مشہور کیرون پولارڈ نے ۸ گیندوں پر ۷ سکسر لگا دیے۔ ٹرینباگو نائٹ رائیڈرز کی نمائندگی کرنے والے کیرون پولارڈ نے میچ کے ۱۵ویں اوور کی دوسری گیند پر اسپنر نوین بیدائسی کا سامنا کیا جسے نوین 'بیٹ' کروانے میں کامیاب رہے۔ اگلی ۴ گیندوں پر کیرون پولارڈ نے نوین بیدائسی کو شاندار چھکے لگائے، اوور کی ۵ویں گیند پر کوئی رن نہ بن سکا، تاہم آخری گیند پر کیرون پولارڈ اسپن بالر کی ایک اور گیند کو باؤنڈری کے پار کرنے میں کامیاب رہے۔ ۱۶ ویں اوور کی ابتدائی ۲ گیندیں پولارڈ کے ساتھی نکولس پورن نے کھیلیں، تیسری گیند پر کیرون پولارڈ کا سامنا اسپنر وقار سلیمان خیل سے ہوا تو جارحانہ بلے باز نے فوراً ہی گیند کو باؤنڈری کے باہر بھیج دیا، اوور کی چوتھی، پانچویں اور چھٹی بال پر بھی بالترتیب کیرون پولارڈ نے مزید ۳ چھکے جڑ دیے۔ ٹی کے آر نے ۰۲ اوور میں ۱۷۹ رن بنائے جبکہ ایس کے این پی مذکورہ اوورز میں ۱۶۷ رن بنا سکی۔

مشیل اسٹارک نے ٹی ۰۲ کرکٹ کو خیرباد کہہ دیا

نئی دہلی (ایم این این): آسٹریلیا کے نامور تیز گیند باز مشیل اسٹارک نے ٹی ۰۲ انٹرنیشنل کرکٹ سے ریٹائرمنٹ کا باضابطہ اعلان کر دیا ہے۔ ای ایس پی این کرک انفو کے مطابق اسٹارک نے یہ فیصلہ اس لیے کیا تاکہ وہ اگلے سال کے آخر سے شروع ہونے والے آسٹریلیا کے ٹیسٹ شیڈول اور ۷۲۰۲ء ورلڈ کپ پر توجہ مرکوز رکھ سکیں۔ کرکٹ آسٹریلیا کے مطابق ۵۳ سالہ اسٹارک نے یہ فیصلہ اپنی توانائی ٹیسٹ اور ون ڈے کرکٹ پر مرکوز رکھنے کے لیے کیا ہے تاکہ وہ ان دونوں فارمیٹس میں ٹیم کی کامیابیوں میں اہم کردار ادا کرتے رہیں۔ اپنے ریٹائرمنٹ کے فیصلے پر مشیل اسٹارک نے کہا کہ 'ٹیسٹ کرکٹ ہمیشہ میری سب سے پہلی ترجیح رہا ہے۔

ٹیم انڈیا کے کھلاڑی فٹنیس ٹیسٹ کے تعلق سے سنجیدہ نہیں

نئی دہلی (ایم این این): ہندوستانی کرکٹ ٹیم کے تجربہ کار بلے باز کوہلی اور روہت شرما میدان میں واپسی کے لیے بے چین ہیں۔ اس کے لیے وہ سخت مشق کر رہے ہیں۔ رپورٹس کے مطابق دونوں کھلاڑیوں نے اس کے لیے فٹنیس ٹیسٹ بھی پاس کر لیا ہے۔ دونوں کھلاڑیوں کو دورہ آسٹریلیا پر دیکھا جا سکتا ہے۔ وہیں ان کھلاڑیوں کے فٹنیس ٹیسٹ کے درمیان ایک ایسی خبر سامنے آئی ہے جو ہندوستانی کرکٹ کے لیے تشویش کا باعث بن سکتی ہے۔ گزشتہ چند برسوں میں ہندوستانی ٹیم نے عالمی کرکٹ میں فٹنیس کا ایک مختلف معیار قائم کیا ہے۔ ٹیم انڈیا میں کھیلنے کے لیے کھلاڑیوں کو سخت فٹنیس ٹیسٹ سے گزرنا پڑتا ہے، لیکن وقت کے ساتھ اب چیزیں بدل رہی ہیں۔ ہندوستانی کرکٹرس اب ان فٹنیس ٹیسٹ کو سنجیدگی سے نہیں لے رہے ہیں اور یہ ٹیسٹ محض ایک رسم بنتے جا رہے ہیں۔ کوہلی اور روی شاستری کی جوڑی ختم ہونے کے بعد ہندوستانی مردوں کی کرکٹ میں فٹنیس ٹیسٹ کی اہمیت کم ہوتی دکھائی دے رہی ہے۔ ایک رپورٹ کے مطابق ٹیم میں جگہ بنانے کے لیے اب یو یو اور برونکو جیسے ٹیسٹ کی ضرورت نہیں رہی۔ کچھ بڑے کھلاڑیوں کا خیال ہے کہ اس طرح کے ٹیسٹ انجری کے خطرے کو بڑھا سکتے ہیں اور وہ فٹنیس کو سنبھالنے کے لیے اپنی مختلف تکنیکوں پر انحصار کرنے کو ترجیح دیتے ہیں۔ اس وجہ سے ان فٹنیس ٹیسٹ کو اب محض ایک رسمی سمجھا جاتا ہے۔ حال ہی میں روہت شرما، شبھمن گل اور جسپریت بمراہ سمیت کئی ہندوستانی کھلاڑی بنگلورو میں بی سی سی آئی سینٹر آف ایکسی لینس پہنچے، جہاں انہوں نے فٹنیس ٹیسٹ دیا۔ کوہلی نے یہ ٹیسٹ لندن میں مکمل کیا۔ رپورٹ کے مطابق ہندوستانی کرکٹ میں فٹنیس ٹیسٹ اب پہلے کی طرح سنجیدہ نہیں رہے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ پہلے یو یو اور ۲ کلومیٹر کی دوڑ جیسے ٹیسٹ کھلاڑیوں کی فٹنیس کا سخت پیمانہ ہوا کرتے تھے لیکن اب ان کی اہمیت کم کر دی گئی ہے۔ پہلے جہاں معیارات مسلسل بلند ہوتے تھے، اب وہ دوڑنے جیسی محض ایک رسمی مشق بن کر رہ گئے ہیں۔ رپورٹ میں یہ بھی کہا گیا کہ جب فٹنیس ٹیسٹ کے نتائج سامنے نہیں آتے تو پھر کھلاڑی انہیں سنجیدگی سے کیوں لیں۔ سینئر کھلاڑی اکثر یہ کہہ کر فرار ہو جاتے ہیں کہ وہ مچ فٹ ہیں اور اپنے جسم کو مختلف طریقوں سے سنبھالتے ہیں۔

انڈین سپر لیگ کے انعقاد کی تجویز کو سپریم کورٹ کی منظوری

نئی دہلی (ایم این این): سپریم کورٹ نے آل انڈیا فٹ بال فیڈریشن (اے آئی ایف ایف) اور اس کے تجارتی پارٹنر فٹ بال اسپورٹس ڈیولپمنٹ لمیٹڈ (ایف ایس ڈی ایل) کی طرف سے ملک کی اعلیٰ درجے کی فٹ بال لیگ انڈین سپر لیگ (آئی ایس ایل) کو دوبارہ شروع کرنے کی تجویز کو منظور کر لیا ہے جو اس وقت معطل کی گئی ہے۔ اے آئی ایف ایف اور ایف ایس ڈی ایل کی طرف سے مشترکہ تجویز میں دو اہم نکات شامل تھے: دسمبر میں شروع ہونے والی آئی ایس ایل کے انعقاد کیلئے تجارتی پارٹنر تلاش کرنے کیلئے ٹینڈر جاری کئے جائیں گے اور دوسرا یہ تھا کہ ۶۲-۵۲۰۲ء سیزن کا آغاز سپر کپ سے ہوگا۔ سپریم کورٹ نے سپر کپ سمیت ہندوستان کے ۶۲-۵۲۰۲ء کے فٹ بال سیزن کو وقت پر شروع کرنے کی ہدایت دی تھی اور اے آئی ایف ایف پر زور دیا تھا کہ وہ اسے یقینی بنانے کیلئے ضروری اقدامات کرے۔ اب، عدالت نے آئی ایس ایل کے لیے ٹینڈر جاری کرنے کی منظوری دے دی ہے اور سابق جج ناگیشور راؤ کو اس عمل کی نگرانی کے لیے مقرر کیا گیا ہے۔ ۲۲ اگست کو عدالت نے اے آئی ایف ایف اور ایف ایس ڈی ایل کو ہدایت دی تھی کہ وہ میٹنگ کریں اور لیگ کے مستقبل کے لیے روڈ میپ پیش کریں۔ دونوں اداروں کے درمیان ۵۲ اگست کو بنگلور میں بات چیت ہوئی جس کے نتیجے میں ایک تجویز سامنے آئی جس میں دو اہم فیصلوں کا ذکر ہے۔ اے آئی ایف ایف اور ایف ایس ڈی ایل نے آئی ایس ایل کو چلانے کے مقصد سے ایک تجارتی پارٹنر کا انتخاب کرنے کیلئے ایک کھلا اور شفاف ٹینڈر جاری کرنے پر اتفاق کیا ہے جس کا انتظام ایک آزاد پیشہ ور فرم کرے گا۔ یہ عمل ۵۱ اکتوبر تک مکمل ہونا چاہئے جس کے بعد اے ایف سی کی منظوری سے آئی ایس ایل کا نیا سیزن دسمبر میں شروع ہوگا۔ ایف ایس ڈی ایل نے پہلے گفت وشنید کے اپنے حق اور جیتنے والی بولی پر بولی لگانے کا حق ترک کرنے پر اتفاق کیا ہے۔ اس طرح ٹینڈر کیلئے این او سی بھی مل جائے گا۔ سمجھا جا رہا ہے کہ اگر ایف ایس ڈی ایل بولی نہیں لگاتا ہے یا اس کی بولی پر دوسری بولی کو منظور کیا جاتا ہے تو اس سے ہندوستانی فٹ بال سسٹم میں ایک نئے کھلاڑی کے داخل ہونے کا امکان کھل جائے گا۔ بتادیں کہ ریلائنس کی حمایت یافتہ ایف ایس ڈی ایل ایک دہائی سے زیادہ عرصے آئی ایس ایل کے پیچھے محرک رہی ہے اور یہ ملک کا سب سے بڑا فرنچائز فٹ بال لیگ بن چکا ہے۔ آئی ایس ایل جو عام طور پر ستمبر سے اپریل تک منعقد ہوتا ہے، اے آئی ایف ایف اور بورڈ کے شراکت دار ایف ایس ڈی ایل کے درمیان جاری اختلافات کی وجہ سے روک دیا گیا تھا۔ اے آئی ایف ایف اور ایف ایس ڈی ایل کے درمیان تنازع دونوں کے درمیان معاہدہ کے تعلق سے کچھ امور کا تصفیہ نہ ہونے سے پیدا ہوا ہے۔ اے آئی ایف ایف اور ایف ایس ڈی ایل کے درمیان ۵۱ سالہ ماسٹر رائٹس ایگریمنٹ (ایم آر اے) اس سال کے آخر میں ختم ہو جائے گا۔ جولائی میں اے ائی ایف ایف نے دعویٰ کیا تھا کہ اس نے ایف ایس ڈی ایل کے ساتھ ۲۱ نومبر ۴۲۰۲ء کو شرائط کی ممکنہ تجدید پر بات چیت کی درخواست کا عمل شروع کر دیا ہے۔

روہت یکروزہ کرکٹ کھیلتے رہیں گے: عرفان پٹھان

نئی دہلی (ایم این این): ہندوستانی ٹیم کے کپتان روہت شرما کے بارے میں اطلاعات ہیں، جو ٹی ۰۲ انٹرنیشنل اور ٹیسٹ کرکٹ سے ریٹائرڈ ہو چکے ہیں، اب وہ ون ڈے فارمیٹ سے بھی ریٹائرڈ ہو رہے ہیں۔ ادھر سابق ہندوستانی کرکٹر عرفان پٹھان نے دعویٰ کیا ہے کہ روہت شرما ابھی ون ڈے کرکٹ میچ کھیلنا جاری رکھیں گے۔ سابق آل راؤنڈر عرفان نے انکشاف کیا ہے کہ ٹی ۰۲ اور ٹیسٹ سے ریٹائرمنٹ لینے والے روہت شرما نے طویل عرصے تک ون ڈے کھیلنے کی خواہش ظاہر کی ہے۔ پٹھان نے کہا کہ کھیل کے لیے وقت نکالنا ایک چیلنج ہوگا۔ پٹھان نے سونی اسپورٹس کی پریس کانفرنس میں صحافیوں کو بتایا کہ "یہ نیا (فٹنیس) ٹیسٹ واضح طور پر آسان نہیں ہے۔ اس لیے ایک بار جب آپ اسے پاس کر لیتے ہیں تو اس کا مطلب ہے کہ آپ کی فٹنیس اعلیٰ سطح پر ہے۔ میں نے ان (روہت) کے ساتھ طویل بات چیت کی جہاں تک ان کے مستقبل کے منصوبوں کے بارے میں جاننے کا تعلق ہے، وہ بہت خواہشمند ہیں۔ وہ اس بات کو یقینی بنانا چاہتے ہیں کہ وہ کھیلتے رہیں۔ عرفان نے مزید کہا کہ جب تک کھلاڑی فٹ ہے، عمر سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔ لیکن چیلنج اس کے لیے کھیلنے کا وقت نکالنا ہوگا۔ مجھے نہیں لگتا کہ ہندوستان کے لیے کھیلنا، حوصلہ افزائی میں کوئی مسئلہ نہیں ہوگا، چاہے وہ روہت، وراٹ کوہلی ہوں یا محمد سمیع۔۔۔ انہیں کھیلنے کا کتنا وقت ملے گا؟ وہ کسی بھی فارمیٹ میں کتنا کرکٹ کھیلنا جاری رکھ سکتے ہیں، یہ سبھی مستقبل کی باتیں ہیں۔ عرفان پٹھان نے ایشیا کپ کے لیے شبھمن گل کو ٹی ۰۲ ٹیم میں واپس لانے اور نائب کپتان بنانے کے فیصلے کو ٹیم کے مفاد میں قرار دیتے ہوئے کہا کہ وہ اپنی جارحانہ بیٹنگ سے خود کو ثابت کرنے کی کوشش کریں گے۔ انگلینڈ میں ٹیسٹ کپتان کے طور پر اپنی پہلی سیریز میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے گل کی طویل عرصے بعد ٹی ۰۲ ٹیم میں واپسی ہوئی ہے۔ پٹھان نے کہا کہ گل نائب کپتان ہونے کی وجہ سے موجودہ کپتان سوریہ کمار یادو پر بھی کوئی دباؤ نہیں پڑے گا۔ پٹھان نے کہا کہ سوریہ کمار کی رضامندی کے بغیر گل کو نائب کپتان کے طور پر منتخب نہیں کیا جاتا۔

باکسر ایمان خلیف کی عالمی باکسنگ کے خلاف اپیل

نئی دہلی (ایم این این): الجزائر کی باکسر ایمان خلیف نے جینیاتی ٹیسٹنگ کرانے کے عالمی باکسنگ کے فیصلے کے خلاف اپیل کی ہے۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق اولمپکس گولڈ میڈلسٹ ایمان خلیف نے کھیلوں کی عدالت میں عالمی باکسنگ کے فیصلے کے خلاف اپیل دائر کی ہے، یہ اپیل جینیاتی ٹیسٹنگ (جینڈر ٹیسٹنگ) کے فیصلے کے خلاف درج کروائی گئی ہے۔ کھیلوں کی عالمی ثالث عدالت نے ایمان خلیف کے جانب سے اپیل موصول ہونے کی تصدیق کی اور ورلڈ باکسنگ نے ایمان خلیف کی انٹرنیشنل مقابلوں میں بطور خاتون شرکت صنفی ٹیسٹ سے مشروط کی ہے۔ میڈیا پورٹس میں بتایا گیا ہے کہ عالمی ثالث عدالت نے اپیل پر فیصلے تک ورلڈ باکسنگ کے اعلان پر عمل درآمد روکنے کی استدعا کو مسترد کرتے ہوئے۔

شارجہ میں ایک ہی میچ میں 2 ریکارڈس بنے

نئی دہلی (ایم این این): متحدہ عرب امارات (یو اے ای) کے کپتان محمد وسیم نے روہت شرما کا بطور کپتان ٹی ۰۲ میں سب سے زیادہ چھکے لگانے کا ریکارڈ توڑ دیا۔ شارجہ کرکٹ اسٹیڈیم میں افغانستان کے خلاف سہ ملکی سیریز کے میچ کے دوران محمد وسیم نے روہت شرما کو پیچھے چھوڑتے ہوئے ٹی ۰۲ کرکٹ میں بطور کپتان سب سے زیادہ چھکے لگانے کا اعزاز اپنے نام کر لیا۔ محمد وسیم نے ۴۵ ٹی ۰۲ اننگز میں ۱۱۰ چھکے لگا کر روہت شرما کا ریکارڈ توڑ دیا، ہندوستانی کھلاڑی روہت شرما نے بحیثیت کپتان ۲۶ اننگز میں ۱۰۵ چھکے لگائے تھے۔ واضح رہے کہ بطور کھلاڑی ٹی ۰۲ انٹرنیشنل میں سب سے زیادہ چھکے لگانے کا ریکارڈ اب بھی روہت شرما کے پاس ہے جنہوں نے ۱۵۹ میچوں میں ۲۰۵ چھکے لگائے۔ اس فہرست میں یو اے ای کے کپتان محمد وسیم دوسرے نمبر پر ہیں، انہوں نے ۸۰ میچوں میں ۱۷۶ چھکے لگائے۔ یاد رہے کہ گزشتہ روز شارجہ کرکٹ اسٹیڈیم میں کھیلے گئے میچ میں محمد وسیم نے افغانستان کے ۱۸۹ رن کے ہدف کے جواب میں شاندار بیٹنگ کا مظاہرہ کرتے ہوئے صرف ۳۷ گیندوں پر ۶۷ رن کی اننگز کھیلی تھی، جس میں ۶ شاندار چھکے اور ۴ چوکے شامل تھے۔ اسی میچ میں افغانستان کے اسپنر راشد خان نے متحدہ عرب امارات کے خلاف سہ ملکی سیریز کے تیسرے میچ میں ۱۸۹ رن کے ہدف کا دفاع کرتے ہوئے ایک بڑا ریکارڈ اپنے نام کر لیا۔

سہ رخی سیریز میں افغانی ٹیم کی پاکستان پر فتح

نئی دہلی (ایم این این): ابراہیم زدران (۶۵ رن) اور صدیق اللہ اٹل (۶۴ رن) کی شاندار اننگز کی بدولت افغانستان نے متحدہ عرب امارات میں سہ رخی سیریز میں اپنے پڑوسیوں کے ساتھ برابری کرنے کے لیے شارجہ میں پاکستان کو ۱۸ رن سے شکست دی۔ پہلے بیٹنگ کرنے کا فیصلہ کرنے کے بعد رحمان اللہ گرباز دوسرے اوور میں صرف ۸ رن بنا کر صائم ایوب کی اسپن پر آوٹ ہو گئے۔ اس وکٹ نے اٹل اور ابراہیم کو یکجا کیا، جہاں تیسرے اوور میں اٹل نے شاندار اونچا سیدھا ڈرائیو کھیلا۔ افغانستان ۴ اوور کے بعد صرف ۱۸ رن پر ایک وکٹ گنوا چکا تھا۔ ابراہیم نے حارث روف کی شارٹ گیندوں پر ایک چوکا اور ایک چھکا مارا۔ اس کے بعد سے پاکستان کی فیلڈنگ قدرے خراب رہی۔ افغان جوڑی کو اگلے دو اوورز میں ایک ایک باؤنڈری ملی، لیکن رن کے تیز بہاؤ کے باوجود، ایوب نے اپنے چار اوورز میں صرف ۱۸ رن دیئے۔ ۱۳ویں اوور نے کھیل کا رخ بدل دیا۔ سفیان مقیم کی گیند پر لائن میں لگنے کے بعد، دونوں نے ۲۰ رن کے بڑے اوور میں تین چوکے اور ایک چھکا لگایا۔ اسی اوور میں انہوں نے اپنی دوسری ٹی ۲۰ بین الاقوامی نصف سنچری بھی مکمل کی۔ اٹل ۱۱۳ رن شراکت کو ختم کرتے ہوئے، مشرف کے ہاتھوں آوٹ ہو گئے، جبکہ عظمت اللہ عمرزئی کا کیچ اسی اوور کی آخری گیند پر چھوڑ دیا گیا۔ ابراہیم نے اپنی نصف سنچری مکمل کی اور پھر روف کی گیند پر ۳ باؤنڈریز لگائیں، جو مسلسل مہنگا ثابت ہوا۔ عمرزئی اور ابراہیم کے چلے جانے کے بعد اپنے دوسرے اوور میں تین گیندوں پر ۲ چوکے لگائے۔ پاکستانی آل راؤنڈر نے کریم جنت کا وکٹ بھی لیا، جس کے بعد محمد نبی نے ایک چوکا اور ایک چھکا لگا کر افغانستان کے اسکور کو ۵ وکٹ کے نقصان پر ۱۶۹ تک پہنچا دیا۔ اے ایم غضنفر نے اپنے پہلے بین الاقوامی ٹی ۲۰ میچ میں شروعات کی لیکن فرحان نے ان کی گیند پر چھکا مارا۔ دوسری طرف، ایوب پہلی ہی گیند پر فضل حق فاروقی کے ہاتھوں آوٹ ہو گئے۔

یو ایس اوپن: سیمی فائنل میں جوکووچ اور الکاراز کا مقابلہ

نئی دہلی (ایم این این): سربیا کے سرکردہ کھلاڑی نوواک جوکووچ نے امریکہ کے ٹیلر فرٹز کو ۳-۶، ۶-۳، ۵-۷، ۴-۶ سے شکست دے کر یو ایس اوپن کے سیمی فائنل میں جگہ بنا لی ہے۔ جہاں ان کا مقابلہ اسپین کے کارلوس الکاراز سے ہوگا۔ جوکووچ نے منگل کی دیر رات آرتھر ایش اسٹیڈیم میں منعقدہ یو ایس اوپن کے کوارٹر فائنل میں فرٹز کو ۳-۶، ۶-۳، ۷-۵، ۶-۴ سے شکست دے کر گرینڈ سلیم جیتنے کے اپنے خواب کو زندہ رکھا ہے۔ جوکووچ نے فرٹز کے خلاف اپنا ریکارڈ ۱۱-۰ کر لیا ہے اور سال کے اپنے مسلسل چوتھے گرینڈ سلیم سیمی فائنل میں داخل ہوئے۔ میچ جیتنے کے بعد جوکووچ نے کہا کہ "یہ کافی سخت مقابلہ تھا۔ سچ پوچھئے تو مجھے نہیں معلوم کہ میں کیسے جیتا۔ میچ کے کچھ حصوں میں وہ بہتر کھلاڑی تھے اور کچھ پوائنٹس نے جیت کا نتیجہ طے کر دیا۔" دوسری طرف ہندوستان کے یوکی بھامبری اور ان کے ساتھی نیوزی لینڈ کے مائیکل وینس نے شاندار کھیل کا مظاہرہ کرتے ہوئے۔

ہندوستانی باکسر پہلی عالمی باکسنگ چمپئن شپ میں اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کرینگے

نئی دہلی (ایم این این): اولمپک میڈلسٹ لولینا بورگوہین اور عالمی چمپئن نکہت زرین جیسی لیجنڈ باکسروں کی قیادت میں ۲۰ ہندوستانی باکسر لیورپول میں ۴ سے ۱۴ ستمبر تک ایم اینڈ ایس بینک ایرینا میں منعقد ہونے والی پہلی عالمی باکسنگ چیمپئن شپ ۵۲۰۲ء میں دنیا کے کچھ سرکردہ باکسروں سے متعدد زمروں میں مقابلہ کریں گے۔ اس ایونٹ میں دنیا کے ۶۰ ممالک کیلم وبیش ۵۰۰ باکسر حصہ لے رہے ہیں۔ ہندوستان اس سال کے شروع میں برازیل اور قزاقستان میں منعقدہ ورلڈ باکسنگ کپ میں ۱۷ تمغے جیتنے کے بعد ٹاپ فارم میں ہے۔ حالیہ بین الاقوامی مقابلوں میں اپنی شاندار کارکردگی کی بنیاد پر ہندوستان پورے دبدبے کے ساتھ ٹورنامنٹ میں داخل ہو رہا ہے۔ برازیل میں ہونے والے ورلڈ باکسنگ کپ میں، ہندوستانی دستے نے ۶ تمغے جیتے، جن میں ہتیش نے ایک طلائی اور ابھیناش جاموال نے ایک سلور میڈل جیتا، نیز چار کانسے کے تمغے بھی جیتے۔ یہ بین الاقوامی کامیابی قزاقستان میں ورلڈ باکسنگ کپ میں بھی جاری رہی، جہاں ہندوستان کی مستقل مزاجی اور گہرائی دونوں ہی نکھر کر سامنے آئی اور ٹیم نے تین طلائی سمیت مزید ۱۱ تمغے جیتے۔ تمام زمروں میں کامیابی کے ساتھ مقابلہ کرنے کی ملک کی صلاحیت کا مظاہرہ اس وقت بھی ہوا جب نوپور شیوراں نے ہیوی ویٹ زمرے میں گولڈ میڈل جیتا۔

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,